90. مزید بڑی تعلیمات

لوقا 12 باب: 59-1؛ اتنے میں جب ہزاروں آدمیوں کی بھیڑ لگ گئی یہاں تک کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا تھا تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہ کہنا شروع کیا کہ اُس خمیر سے ہوشیار رہنا جو فریسیوں کی ریاکاری ہے۔ کیونکہ کوئی چیز ڈ ھکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی اور نہ کوئی چیز چُھپی ہے جو جانی نہ جائے گی۔ اس لیئے جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا وہ اُجالے میں سُنا جائے گا اور جو کچھ تم نے کوٹھڑیوں کے اندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اُس کی منادی کی جائے گی۔

<u>خدا کا خوف</u>

مگر تم دوستوں سے میں کہتا ہوں کہ اُن سے نہ ڈ رو جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور اُس کے بعد اور کچھ نہیں کر سکتے۔ لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کس سے ڈرنا چاہیے ۔ اُس سے ڈ رو جس اختیار ہے کہ قتل کرنے کے بعد جہنم میں ڈ الے۔ ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسی سے ڈ رو۔ کیا دو پیسے کی پانچ چڑیاں نہیں بکتیں؟ تو بھی خدا کے حضور اُن میں سے ایک بھی فراموش نہیں ہوتی۔ بلکہ سر کے سارےبال بھی گئے ہوئے ہیں۔ ڈ رو مت۔ تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے ابنِ آدم بھی خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اقرار کرے گا۔ مگر جو آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے خدا کے

فرشتوں کے سامنے اُس کا انکار کیا جائے گا۔ اور جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کوئی بات کہے اُس کو معاف کیا جائے گا لیکن جو روح القُدس کے حق میں کفر بکے اُس کو معاف نہ کیا جائے گا۔ اور جب وہ تم کو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح کیا جواب دیں یا کیا کہیں۔ کیونکہ روح القُدس اُسی گھڑی تمہیں سکھا دے گا کہ کیا کہنا چاہیئے۔

امیر احمق کی تمثیل

پھر بھیڑ میں سے ایک نے اُس سے کہا اے اُستاد میرے بھائی سے کہہ کہ میراث کا میرا حصہ مجھے دے۔ اُس نے اُس سے کہا۔ میاں کس نے مجھے تمہارا منصف یا بانٹنے والا مقرر کیا ہے؟ اور اُس نے اُس سے کہا خبردار ! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ کسی دولت مند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی۔ پس وہ اپنے دل میں سوچ کر کہنے لگا میں کیا کروں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں۔ اُس نے کہا میں یوں کروں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈ ھاکر اُن سے بڑی بناؤ ں گا۔ اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھوں گا اور اپنی جان سے کہوں گا اے جان! تیرے پاس بہت برسوں کے لیئے بہت سا مال جمع ہے۔ چین کر، کھا پی، خوش رہ۔ مگر خداوند نے اُس سے کہا اے نادان! اسی رات تیری جان تجھ سے طلب کرلی جائے گی۔ پس جو کچھ تونے تیار

کیا ہے وہ کس کا ہوگا؟ ایسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے لیئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خدا کے نزدیک دولت مند نہیں۔

فکر نہ کرو

پھر اُس نے اپنے شاگرد سے کہا اس لیئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے اور نہ بدن کی کہ کیا پہنیں گے۔ کیونکہ جان خوراک سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے کوؤ ں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں نہ اُن کے کھتا ہوتا ہے نہ کوٹھی تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تمہاری قدر تو پرندوں سے کہیں زیادہ ہے۔ تم میں سے ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے؟ پس جب سے چھوٹی بات نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کی فکر کیوں کرتے ہو؟ سو سن کے درختوں پر غور کرو کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاٹتے ہیں تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند مُلبس نہ تھا۔ پس جب خدا میدان کی کھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنائے گا؟ اور تم اس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے کیا پہنیں گے اور نہ شکی بنو، کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں دنیا کی قومیں رہتی ہیں لیکن تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم ان چیزوں کے محتاج ہو۔ ہاں اُس کی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی ۔ اے

چھوٹے گلے نہ ڈ ر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہی دے۔ اپنا مال اسباب بیچ کر خیرات کردو اور اپنے لیئے ایسے بٹوے بناؤ جو پُرانے نہیں ہوتے یعنی آسمان پر ایسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا جہاں چور نزدیک نہیں جاتا اور کپڑا خراب نہیں کرتا۔ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہے گا۔

تیاری

تمہاری کمریں بندھی رہیں اور تمہارے چراغ جلتے رہیں۔ اور تم اُن آدمیوں کی مانند بنو جو اپنے مالک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی میں سے کب لوٹے گا تاکہ جب وہ آکر دروازہ کھٹکھٹائے تو فوراَ اُس کے واسطے کھول دیں۔ مبارک ہیں وہ نوکر جن کا مالک آکر اُن کی خدمت کرے گا۔ اور اگر وہ رات کے دوسرے پہر میں آکر اُن کو ایسے حال میں پائے تو وہ نوکر مبارک ہیں۔ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب لگنے نہ دیتا تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم آ جائے گا۔ پطرس نے کہا اے خداوند تو یہ تمثیل ہم سے ہی کہتا ہے یا سب سے؟ خداوند نے کہا کون ہے وہ دیانتدار اور عقل مند داروغہ جس کا مالک اُس کے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کرے کہ ہر ایک کی خوراک وقت پر بانٹ دیا کرے؟ مبارک ہے وہ نوکر جس کا مالک آکر اُس کو ایسا ہی کرتے پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے

مال پر مختار کرے گا لیکن اگر وہ نوکر اپنے دل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے غلاموں اور لونڈ یوں کو مارنا اور کھا پی کر متوالا ہونا شروع کرے۔ تو اُس نوکر کا مالک اسے دن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آ موجود ہوگا۔ اور خوب کوڑے لگا کر اُسے بے ایمانوں میں شامل کرے گا۔ اور وہ نوکر جس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اور تیاری نہ کی نہ اُس کی مرضی کے موافق عمل کیا بہت مار کھائے گا۔ مگر جس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کیئے وہ تھوڑی مار کھائے گا اور جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کیا جائے گا اور جسے بہت سونپا گیا اُس سے زیادہ طلب کریں گے۔

تقسیم امن نہیں

میں زمین پر آگ بھڑکانے آیا ہوں اور اگر لگ چُکی ہوتی تو میں کیا ہی خوش ہوتا لیکن مجھے ایک بپتسمہ لینا ہے اور جب تک وہ نہ ہولے میں بہت ہی تنگ رہوں گا! کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ جدا ئی کرانے، کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی آپس میں مخالفت رکھیں گے۔ دو سے تین اور تین سے دو۔ باپ بیٹے سے مخالفت رکھے گا اور بیٹا باپ سے۔ ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے۔ ساس بہو سے اور بہو ساس سے۔ پھر اُس نے لوگوں سے بھی کہا جب بادل کو پچھم سے اُٹھتے دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ مینہ برسیگا اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور جب تم

معلوم کرتے ہو کہ دکھنا چل رہی ہے تو کہتے ہوکہ لُوچلے گی اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ اے ریاکارو زمین اور آسمان کی صورت میں تو امتیاز کرنا تمہیں آتا ہے لیکن اُس زمانے کی بابت امتیاز کرنا کیوں نہیں آتا؟ اور تم اپنے آپ ہی فیصلہ کیوں نہیں کر لیتے کہ کیا واجب ہے۔ جب تو اپنے مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جا رہا ہے تو راہ میں کوشش کر کہ اُس سے چھوٹ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ کو منصف کے پاس کھینچ کے لے جائے اور منصف تجھ کو سپاہی کے حوالہ کرے اور سپاہی تجھے قید میں ڈ الے۔ میں تجھ سے کہتا ہوں کہ جب تک تو دمڑی دمڑی ادا نہ کرے گا وہاں سے ہرگز نہ چھوٹے گا۔

91. پشیمانی

لوقا 13 باب: 9-1؛ اُس وقت بعض لوگ حاضر تھے جنہوں نے اُسے اُن گلیلوں کی خبردی جن کا خون پیلاطُس نے اُن کے زبیعوں کے ساتھ ملایا تھا۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ ان گلیلوں نے ایسا دکھ پایا کیا وہ اس لیئے تمہاری دانست میں اور سب گلیلوں سے زیادہ گنہگار تھے؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اسی طرح ہلاک ہوگے۔ یا کیا وہ اٹھارہ آدمی جن پر شیلوخ کا بُرج گرا اور دب کر مر گئے تمہاری دانست میں یروشلیم کے اور سب رہنے والوں سے زیادہ قصوروار تھے؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اسی طرح ہلاک ہوگے۔

انجیر کے درخت کی تمثیل

پھر اُس نے یہ تمثیل کہی کہ کسی نے اپنے تاکستان میں ایک انجیر کا درخت لگایا۔ وہ اُس میں پھل ڈ ھونڈ نے آیا اور نہ پایا۔ اس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ تین برس سے میں اس انجیر کے درخت میں پھل ڈ ھونڈ نے آتا ہوں اور نہیں پاتا۔ اسے کاٹ ڈ ال۔ یہ زمین کو بھی کیوں روکے رہے؟ اُس نے جواب میں کہا اے خداوند اس سال تو اور بھی اُسے رہنے دے تاکہ میں اُس کے گرد تھالا کھودُوں اور کھاد ڈ الوں۔ اگر آگے کو پھلا تو خیر نہیں تو اُسے کاٹ ڈالنا۔

92. سبت پر پانچواں اختلاف

لوقا 13 باب: 17-10: پھر وہ سبت کے دن کسی عبادت خانہ میں تعلیم دیتا تھا۔ اور دیکھو ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی بدروح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کبُری ہوگئی تھی اور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔ یسوع نے اُسے دیکھ کر بُلایا اور اُس سے کہا اے عورت تو اپنی کمزوری سے چُھوٹ گئی۔ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے اُسی دم وہ سیدھی ہوگئی اور خدا کی تمجید کرنے لگی۔ عبادت خانہ کا سردار اس لیئے کہ یسوع نے سبت کے دن شفا بخشی خفا ہوکر لوگوں سے کہنے لگا چھ دن ہیں جن میں کام کرنا چاہیے پس اُنہیں میں آکر شفا پاؤ نہ کہ سبت کے دن۔ خداوند نے اُس کے جواب میں کہا کہ اے ریاکارو! کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل یا گدھے کو تھان سے کھول کر پانی پلانے نہیں لے

جاتا؟ پس کیا وجاب نہ تھا کہ یہ جو ابرہام کی بیٹی ہے جس کو شیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا سبت کے دن اس بند سے چُھڑائی جاتی؟ جب اُس نے یہ باتیں کہیں تو اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے اور ساری بھیڑ اُن عالیشان کاموں سے جو اُس سے ہوتے تھے خوش ہوئی۔

93. میری بھیڑیں

یوحنا 10 باب: 42-22؛ یروشلیم میں عید تجدید ہوئی اور جاڑے کا موسم تھا۔ اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی برآمدہ میں ٹہل رہا تھا۔ پس یہودیوں نے اُس کے گر جمع ہوکر اُس سے کہا تو کب تک ہمارے دل کو ڈ انوانڈ ول رکھے گا؟ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تو تم سے کہہ دیا مگر تم یقین نہیں کرتے جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں وہی میرے گواہ ہیں۔ لیکن تم اس لیئے یقین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہیں ہو۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔ میں اور باپ ایک ہیں۔ یہودیوں نے اُسے سنگسار کرنے کے لیئے پھر پتھر اُٹھائے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تم کو باپ کی طرف سے بہتیرے اچھے کام دکھائے ہیں۔

اُن میں سے کسی کام کے سبب سے مجھے سنگسار کرتے ہو؟ یہودیوں نے اسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کُفر کے سبب سے تجھے سنگسار کرتے ہیں اور اس لیئے کہ تو آدمی ہوکر اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔ یسوع نے انہیں جواب دیا کیا تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے کہا تم خدا ہو؟

میں نے کہا تم معبود ہو؟

جبکہ اُس نے اُنہیں خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام آیا (اور کتابِ مقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں۔) تم اُس شخص سے جسے باپ نے مقدس کر کے دنیا میں بھیجا کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہے اس لیئے کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں؟ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو۔ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو گو میرا یقین نہ کرو مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو تاکہ تم جانو اور سمجھو کہ باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں۔ انہوں نے پھر اُسے پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔ وہ پھر یردن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تھا اور وہیں رہا اور بہتیرے اُس کے پاس آئے اور کہتے تھے کہ یوحنا نے کوئی معجزہ نہیں دکھایا مگر جو کچھ یوحنا نے اُس کے حق میں کہا تھا وہ سچ تھا۔ اور وہاں بہتیرے اُس پر ایمان لائے۔

[زبور 82: 6]

94. تنگ دروازہ

لوقا 13 باب: 35-22؛ وہ شہر شہر اور گاؤ
ں گاؤ ں تعلیم دیتا ہوا یروشلیم کا سفر کر رہا تھا۔ اور
کس شخص نے اُس سے پوچھا کہ اے خداوند! کیا
نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟ اُس نے اُن سے کہا جا
نفشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ میں
تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے داخل ہونے کی کوشش
کریں گے اور نہ ہو سکیں گے۔ جب گھر کا مالک اٹھ
کر دروازہ بند کر چُکا ہو اور تم باہر کھڑے دروازہ
کھٹکھٹا کر یہ کہنا شروع کرو کہ اے خداوند ہمارے
لیئے کھول دے اور وہ جواب دے کہ میں تم کو نہیں
جانتا کہ کہاں کے ہو۔ اُس وقت تم کہنا شروع کرو گے
کہ ہم نے تو تیرے روبرو کھایا پیا اور تونے ہمارے
بازاروں میں تعلیم دی۔ مگر وہ کہے گا میں تم سے
کہتا ہوں کہ میں نہیں جانتا کہ تم کہاں کے ہو۔ اے
ریاکارو! تم سب مجھ سے دور رہو۔ وہاں رونا اور
دانت پیسنا ہوگا جب تم ابرہام اور اصحاق اور یعقوب
اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہی میں شامل اور اپنے
آپ کو باہر نکالا ہوا دیکھو گے۔ اور پورب پچھم اُتر
دکھن سے لوگ آکر خدا کی بادشاہی کی ضیافت میں
شریک ہوں گے۔ اور دیکھو بعض آخر ایسے ہیں جو
اول ہوں گے اور بعض اول ہیں جو آخر ہوں گے۔ اُسی
گھڑی بعض فریسوں نے آکر اُس سے کہا کہ نکل کر
یہاں سے چل دے کیونکہ ہیرو دیس تجھے قتل کرنا
چاہتا ہے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ جاکر اُس لومڑی سے
کہہ دو کہ دیکھ میں آج اور کل بدروحوں کو نکالتا اور
شفا بخشنے کا کام انجام دیتا رہوں گا اور تیسرے دن
کمال کو پہنچوں گا۔ مگر تجھے آج اور کل اور پرسوں

اپنی راہ پر چلنا ضرور ہے کیونکہ ممکن نہیں کہ نبی یروشلیم سے باہر ہلاک ہو۔

<u>یروشلیم کے لیئے دکھ</u>

اے یروشلیم! اے یروشلیم! تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کرتی ہے اُسی طرح میں بھی تیرے بچوں کو جمع کرلوں مگر تم نے نا چاہا! دیکھو تمہارا گھر تمہارے ہی لیئے چھوڑا جاتا ہے اور میں تم سے کہتا ہوں کہ مجھ کو اُس وقت تک ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہوں کہ:
''مبارک ہے وہ جو خدا کے نام سے آتا ہے!''
[زبور 118: 26]

95. سبت پر چھٹا اختلاف

لوقا 14 باب: 24-1؛ پھر ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن فریسیوں کے سرداروں میں سے کسی کے گھر کھانا کھانے کو گیا اور وہ اُس کی تاک میں رہے۔ اور دیکھو ایک شخص اُس کے سامنے تھا۔ یسوع نے شروع کے عالموں اور فریسیوں سے کہا کہ سبت کے دن شفا بخشنا روا ہے یا نہیں؟ وہ چپ رہ گئے۔ اُس نے اُسے ہاتھ لگا کر شفا بخشی اور رخصت کیا۔ اور اُن سے کہا تم میں سے ایسا کون ہے جس کا گدھا یا بیل کُوئیں میں گر پڑے اور وہ سبت کے دن اُس کو فوراََ نہ نکال لے؟ وہ باتوں کا جواب نہ دے سکے۔

فروتنی پر تعلیم

جب اُس نے دیکھا کہ مہمان صدر جگہ کس طرح پسند کرتے ہیں تو اُن سے ایک تمثیل کہی کہ۔ جب کوئی تجھے شادی میں بُلائے تو صدر جگہ پر نہ بیٹھ کہ شاید اُس نے کسی تجھ سے بھی زیادہ عزت دار کو بُلایا ہو۔ اور جس نے تجھے اور اُسے دونوں کو بُلایا ہے آکر تجھ سے کہے کہ اس کو جگہ دے۔ پھر تجھے شرمندہ ہوکر سب سے نیچے بیٹھنا پڑے۔ بلکہ جب تو بُلایا جائے تو سب سے نیچی جگہ جا بیٹھ! تب اُن سب کی نظر میں جو تیرے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہیں تیری تیری عزت ہوگی۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔ پھر اُس نے اپنے بُلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب تو دن کا یا رات کا کھانا تیار کرے تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو نہ بُلا تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی تجھے بُلائیں اور تیرا بدلہ ہو جائے۔ بلکہ جب تو ضیافت کرے تو غریبوں لُنجوں لنگڑوں اندھوں کو بُلا۔ اور تجھ پر برکت ہوگی کیونکہ ان کے پاس تجھے بدلہ دینے کو کچھ نہیں اور تجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلہ ملے گا۔

بڑی ضیافت کی تمثیل

جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے ایک نے یہ باتیں سُن کر اُس سے کہا مبارک ہے وہ جو خدا کی بادشاہی میں کھانا کھائے۔ اُس نے

اُس سے کہا ایک شخص نے بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں کو بُلایا۔ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ بلائے ہوؤ ں سے کہے آؤ ۔ اب کھانا تیار ہے۔ اس پر سب نے مل کر عزر کرنا شروع کیا پہلے نے اُس سے کہا میں نے کھیت خریدا ہے مجھے ضرورت ہے کہ جاکر اُسے دیکھوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ دوسرے نے اُس سے کہا میں نے پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں اور انہیں آزمانے جاتا ہوں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ ایک اور نے کہا میں نے بیاہ کیا ہے۔ اس سبب سے نہیں آ سکتا۔ پس اُس نوکر نے آکر اپنے مالک کو ان باتوں کی خبر دی۔ اس پر گھر کے مالک نے غصے ہوکر اپنے نوکر سے کہا جلد شہر کے بازاروں اور کوچوں میں جاکر غریبوں لنجوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ۔ نوکر نے کہا اے خداوند جیسا تو نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا اور اب بھی جگہ ہے مالک نے اُس نوکر سے کہا کہ سڑکوں اور کھیت کی باڑوں اور لوگوں کو مجبور کر کے لا تاکہ میرا گھر بھر جائے۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ جو بلائے گئے تھے اُن میں سے کوئی شخص میرا کھانا چکھنے نہ پائے۔

شاگردیت کی قیمت

جب بہت سے لوگ اُس کے ساتھ جا رہے تھے تو اُس نے پھر اُن سے کہا اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچّوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو

میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ جو کوئی اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا کیونکہ تم میں ایسا کون ہے کہ جب وہ ایک برج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر لاگت کا اندازہ نہ کر لے کہ آیا میرے پاس اُس کے تیار کرنے کا سامان ہے یا نہیں؟ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈ ال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ کہہ کر اُس پر ہنسنا شروع کریں کہ۔ اس شخص نے عمارت تو شروع کی مگر تکمیل نہ کر سکا۔ یا کون ایسا بادشاہ ہے جو دوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو اور پہلے بیٹھ کر مشورہ نہ کرلے کہ آیا میں دس ہزار سے اُس کا مقابلہ کر سکتا ہوں یا نہیں جو بیس ہزار لے کر مجھ پر چڑھا آتا ہے؟ نہیں تو جب وہ ہنوز دور ہی ہے ایلچی بھیج کر شرائط صُلح کی درخواست کرے گا۔ بس اسی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

96. مزید تمثیلیں

لوقا 15 باب: 16-1؛ سب محصول لینے والے اور گنہگار اُس کے پاس آتے تھے تاکے اُس کی باتیں سُنیں اور فریسی اور فقیہہ بُڑبڑا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گنہگاروں سے ملتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔ اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ۔

کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل

تم میں کون ایسا آدمی ہے جس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈ ھونڈ تا نہ رہے؟ پھر جب مل جاتی ہے تو وہ خوش ہوکر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے۔ اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور کہتا ہے میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ننانوے راست بازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گہنگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی۔

گمشدہ سکہ کی تمثیل

یا کون ایسی عورت ہے جس کے پاس دس درہم ہوں اور ایک کھو جائے تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک مل نہ جائے کوشش سے ڈ ھونڈ تی نہ رہے؟ اور جب مل جائے تو اپنی دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میرا کھویا ہوا درہم مل گیا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث خدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے۔

کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل

پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دور بیٹے تھے اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اے باپ!

مال کا جو حصہ مجھے پہنچا ہے مجھے دے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دیا۔ اور بہت دن نہ گذرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دور دراز مُلک کو روانہ ہوا اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دیا اور جب سب خرچ کر چُکا تو اُس مُلک میں سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا۔ پھر اُس مُلک کے باشندے کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سُور چرانے بھیجا۔ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سُور کھاتے تھے انہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ پھر اُس نے ہوش میں آکر کہا میرے باپ کے بہت سے مزدوروں کو افراط سے روٹی ملتی ہے اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہوں! میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤ ں گا اور اُس سے کہوں گا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤ ں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے۔ پس وہ اٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور چُوما۔ بیٹے نے اُس سے کہا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر کا گنہگار ہوا۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤ ں۔ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھے سے اچھا لباس جلد نکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤ ں میں جوتی پہناؤ ۔ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکر زبح کرو تاکہ ہم کھا کر خوشی منائیں۔ کیونکہ میرا بیٹا مردہ تھا۔ اب زندہ ہو۔ کھو گیا تھا۔ اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی منانے لگے۔ لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا جب وہ آکر

گھر کے نزدیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی اور ایک نوکر کو بُلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آگیا ہے اور تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کرایا ہے کیونکہ اُسے بھلا چنگا پایا۔ وہ غصے ہوا اور اندر جانا نہ چاہا مگر اُس کا باپ باہر جاکر اُسے منانے لگا۔ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ اتنے برسوں سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری حکم عدولی نہیں کی مگر مجھے تونے کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا۔ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال متاع کسبیوں میں اُرا دیا تو اُس کے لیئے تونے پلا ہوا بچھڑا ذبح کرایا اُس نے اُس سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔ لیکن خوشی منانا اور شادمان مناسب تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی مردہ تھا اب زندہ ہوا کھویا ہوا تھا اب ملا ہے۔

معامہ شناس منتظم کی تمثیل

(لوقا 16 باب)

پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ کسی دولت مند کا ایک مختیار تھا۔ اُس کی لوگوں نے اُس سے شکایت کی کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہے۔ پس اُس نے اُس کو بُلا کر کہا کہ یہ کیا ہے جو میں تیرے حق میں سُنتا ہوں؟ اپنی مختاری کا حساب دے کیونکہ آگے کو تو مختار نہیں رہ سکتا۔ اُس مختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کروں؟ کیونکہ میرا مالک مجھ سے مختاری چھینے لیتا ہے۔ مٹی تو مجھ سے کھودی نہیں جاتی

اور بھیک مانگنے سے شرم آتی ہے میں سمجھ گیا کہ
کیا کروں تاکہ جب مختاری سے موقوف ہو جاؤ ں تو
لوگ مجھے اپنے گھروں میں جگہ دیں۔ پس اُس نے
اپنے مالک کے ایک ایک قرض دار کو بُلاکر پہلے
سے پوچھا کہ تجھ پر میرے مالک کا کیا آتا ہے؟ اُس
نے کہا سو من تیل۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز
لے اور جلد بیٹھ کر پچاس لکھ دے۔ پھر دوسرے سے
کہا تجھ پر کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا سو من گیہُوں۔ اُس
نے اُس سے کہا اپنی دستاویز لے کر اسی لکھ دے۔
اور مالک نے بے ایمان مختار کی تعریف کی اُس لیئے
کہ اُس نے ہوشیاری کی تھی کیونکہ اس جہاں کے
فرزند اپنے ہم جنسوں کے ساتھ معاملات میں نور کے
فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں۔ اور میں تم سے کہتا
ہوں کہ ناراستی کی دولت سے اپنے لیئے دوست پیدا
کرو تاکہ جب وہ جاتی رہے تو یہ تم کو ہمیشہ کے
مسکنوں میں جگہ دیں۔ جو تھوڑے میں دیانت دار ہے
اور جو تھوڑے میں بددیانت ہے وہ بہت میں بھی
بددیانت ہے۔ پس جب تم ناراسات دولت میں دیانت دار
نہ ٹھہرے تو حقیقی دولت کون تمہارے سپرد کرے گا؟
اور اگر تم بیگانہ سال میں دیانت دار نہ ٹھہرے تو
تمہارا جو اپنا ہے اُسے کون دے گا؟ کوئی نوکر دو
مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک
سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت یا ایک
سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم
خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ فریسی
جو زر دوست تھے ان سب باتوں کو سُن اُسے ٹھٹھے
میں اڑانے لگے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ تم وہ ہو کہ

آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راست باز ٹھہراتے ہو لیکن خدا تمہارے دلوں کو جانتا ہے کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خدا کے نزدیک مکروہ ہے۔

شریعت

شریعت اور انبیا یوحنا تک رہے اُس وقت سے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری دی جاتی ہے اور ہر ایک زور مارکر اُس میں داخل ہوتا ہے۔ لیکن آسان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے آسان ہے۔ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ کر دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے اور جو شخص شوہر کی چھوڑی ہوئی عورت سے بیاہ کرے وہ بھی زنا کرتا ہے۔

دولت مند آدمی اور لعزر کی تمثیل

ایک دولت مند تھا جو ارغوانی اور مہین کپڑے پہنتا اور ہر روز خوشی مناتا اور شان و شوکت سے رہتا تھا اور لعزر نام ایک غریب ناسوروں سے بھرا ہوا اُس کے دروازہ پر ڈ الا گیا تھا۔ اُسے آرزو تھی کہ دولت مند کی میز سے گرے ہوئے ٹکڑوں سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کُتے بھی آکر اُس کے ناسور چاٹتے تھے۔

اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مرگیا اور فرشتوں نے اُس لے جاکر ابراہام کی گود میں پہنچا دیا اور دولت مند بھی مُوا اور دفن ہوا۔ اُس نے عالم ارواح کے درمیان عذاب میں مبتلا ہوکر اپنی آنکھیں اٹھائیں اور

ابرہام کو دور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو۔ اور اُس نے پُکار کر کہا اے باپ ابرہام مجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی میں بھگو کر میری زبان تر کرے کیونکہ میں اس آگ میں تڑپتا ہوں ابرہام نے کہا بیٹا! یاد کر کہ تو اپنی زندگی میں اپنی اچھی چیزیں لے چُکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں لیکن اب وہ یہاں تسلی پاتا ہے اور تو تڑپتا ہے۔ اور ان سب باتوں کے سوا ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا واقع ہے۔ ایسا کہ جو یہاں سے تمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ کوئی ادھر سے ہماری طرف آ سکے اُس نے کہا پس اے باپ! میں تیری منت کر تاہوں کہ تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج۔ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں تاکہ وہ اُن کے سامنے ان باتوں کی گواہی دے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی اس عذاب کی جگہ میں آئیں۔ ابرہام نے اُس سے کہا اُن کے پاس موسیٰ اور انبیا تو ہیں۔ اُن کی سُنیں۔ اُس نے کہا نہیں اے باپ ابرہام۔ ہاں اگر کوئی مردوں میں سے اُن کے پاس جائے تو وہ تو بہ کریں گے۔ اُس نے اُس سے کہا کہ جب وہ موسیٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانیں گے۔

97. دوسروں کو تکلیف دینا

لوقا 17 باب: 10-1؛ پھر اُس نے شاگردوں سے کہا یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں، لیکن اُس پر افسوس ہے جس کے باعث سے لگیں۔ چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلانے کی یہ نسبت اُس شخص

کے لیئے یہ بہتر ہوتا کہ چکی کا پات اُس کے گلے میں لٹکایا جاتا۔ خبردار رہو اگر تیرا بھائی گناہ کرے تو اُسے ملامت کر۔ اگر توبہ کرے تو اُسے معاف کر اور اگر وہ ایک دن میں سات دفعہ تیرا گناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس پھر آکر کہے کہ تو بہ کرتا ہوں تو اُسے معاف کر۔

خداوند ہمارا ایمان بڑھا

اس پر رسولوں نے خداوند سے کہا ہمارے ایمان کو بڑھا خداوند نے کہا کہ اگر تم میں برائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوتا اور تم اس توت کے درخت سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کر سمندر میں جا لگ تو تمہاری مانتا۔ مگر تم میں سے ایسا کون ہے جس کا نوکر ہل جوتتا یا گلّہ بانی کرتا ہو اور جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد آکر کھانا کھانے بیٹھ؟ اور یہ نہ کہے کہ میرا کھانا تیار کر اور جب تک میں کھاؤں پیئوں کمر باندھ کر میری خدمت کر۔ اُس کے بعد تو خود کھا پی لینا؟ کیا وہ اس لیئے اُس نوکر کا احساس مانے گا کہ اُس نے اُن باتوں کی جن کا حکم ہوا تعمیل کی؟ اسی طرح تم بھی جب اُن سب باتوں کی جن کا حکم ہوا تعمیل کی؟ اسی طرح تم بھی جب اُن سب باتوں کی جن کا تمہیں حکم ہوا تعمیل کر چکو تو کہو کہ ہم نکمے نوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی کیا ہے۔

98. لعزر

لوحنا 11 باب: 57-1؛ مریم اور اُس کی بہن
مرتھا کے گاؤ ں بیت عنیاہ کا لعزر نام ایک آدمی
بیمار تھا۔ یہ وہی مریم تھی جس نے خداوند پر عطر ڈ
ال کر اپنے بالوں سے اُس کے پاؤ ں پونچے۔ اس کا
بھائی لعزر بیمار تھا۔ پس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ
کہلا بھیجا کہ اے خداوند! دیکھ جسے تو عزیز رکھتا
ہے وہ بیمار ہے۔ یسوع نے سُن کر کہا کہ یہ ہماری
موت کی نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لیئے ہے تاکہ
اُس کے وسیلہ سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔
اور یسوع مرتھا اور اُس کی بہن اور لعزر سے محبت
رکھتا تھا۔ پس جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ہے تو جس
جگہ تھا وہیں دو دن اور رہا۔ پھر اُس کے بعد
شاگردوں سے کہا آؤ پھر یہودیہ کو چلیں۔ شاگردوں
نے اُس سے کہا اے ربی! ابھی تو یہودی تجھے
سنگسار کرنا چاہتے تھے اور پھر وہاں جاتا ہے؟ یسوع
نے جواب دیا کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں ہوتے؟ اگر
کوئی دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ وہ دنیا
کی روشنی دیکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی رات کو چلے تو
ٹھوکر کھاتا ہے کیونکہ اُس میں روشنی نہیں اُس نے
یہ باتیں کہیں اور اس کے بعد اُن سے کہنے لگا کہ
ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے لیکن میں اُسے جگانے
جاتا ہوں۔ پس شاگردوں نے اُس سے کہا اے خداوند!
اگر سو گیا ہے تو بچ جائے گا۔ یسوع نے تو اُس کی
موت کی بابت کہا تھا مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند
کی بابت کہا۔ تب یسوع نے اُن سے صاف کہہ دیا کہ
لعزر مر گیا۔ اور میں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ
وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ لیکن آؤ ہم اُس کے

پاس چلیں۔ پس توماؔ نے جسے توام کہتے تھے اپنے ساتھ کے شاگردوں سے کہا کہ آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُس کے ساتھ مریں۔ پس یسوع کو معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔ بیت عنیاہ یروشلیم کے نزدیک تقریباً دو میل کے فاصلے پر تھا۔ اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کو ان کے بھائی کے بارے میں تسلی دینے آئے تھے۔ پس مرتھا یسوع کے آنے کی خبر سن کر اُس سے ملنے کو گئی لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ مرتھا نے یسوع سے کہا اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ اور اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔

یسوع مرتھا اور مریم کو تسلی دیتا ہے

یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔ مرتھا نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھے گا۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گوہ وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابدتک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اس پر ایمان رکھتی ہے؟ اُس نے کہا ہاں اے خداوند میں ایمان لا چُکی ہوں کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنے والا تھا تو ہی ہے۔ یہ کہہ کر وہ چلی گئی اور چُپکے سے اپنی بہن مریم کو بُلا کر کہا کہ استاد یہیں ہے اور تجھے بُلاتا ہے۔ وہ سُنتے ہی جلد اُٹھ کر اُس کے پاس آئی (یسوع ابھی گاؤ ں میں نہیں پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہ تھا جہاں مرتھا اُس سے ملی تھی)

پس جو یہودی گھر میں اُس کے پاس تھے اور اُسے تسلی دے رہے تھے یہ دیکھ کر کہ مریم جلد اُٹھ کر باہر گئی۔ اس خیال سے اُس کے پیچھے ہو لئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہے۔ جب مریم اُس جگہ پہنچی جہاں یسوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں پر گر کر اُس سے کہا اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا جب یسوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دل میں نہایت رنجیدہ ہوا اور گھبرا کر کہا۔ تم نے اُس کہاں رکھا ہے؟ انہوں نے کہا اے خداوند چل کر دیکھ لے۔ یسوع کے آنسو بہنے لگے۔ پس یہودیوں نے کہا دیکھو وہ اُس کو کیسا عزیز تھا۔ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا کیا یہ شخص جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں اتنا نہ کر سکا کہ یہ آدمی نہ مرتا؟

لعزر کو زندہ کیا جانا

یسوع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہوکر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا۔ یسوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مرتھا نے اُس سے کہا اے خداوند! اُس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہوگئے۔ یسوع نے اُس سے کہا کیا میں نے تجھے سے کہا نہ تھا کہ اگر تو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی؟ پس انہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا پھر یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تونے میری سن لی۔ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تو ہمیشہ میری سُنتا ہے۔ مگر ان لوگوں کے

باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے یہ کہا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤ ں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔

لعزر کو زندہ کیا جانا

لوقا 17: 19-11؛ اور ایسا ہوا کہ یروشلیم کو جاتے ہوئے وہ سامریہ اور گلیل کے بیچ سے ہوکر جا رہا تھا۔ اور ایک گاؤ ں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اُس کو ملے۔ انہوں نے دور کھڑے ہوکر بلند آواز سے کہا اَے یسوع! اے صاحب ہم پر رحم کر اُس نے اُنہیں دیکھ کر کہا جاؤ ؟ اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ اور ایسا ہوا کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہوگئے۔ پھر اُن میں سے ایک یہ دیکھ کر کہ میں شفا پا گیا بلند آواز سے خدا کی تمجید کرتا ہوا لوٹا۔ اور مُنہ کے بل یسوع کے پاؤ ں پر گر کر اُس کا شکر کرنے لگا اور وہ سامری تھا۔ یسوع نے جواب میں کہا کیا دَسوں پاک صاف نہ ہوئے؟ پھر وہ نو کہاں ہیں؟ کیا اس پردیسی کے سوا اور نہ نکلے جو لوٹ کر خدا کی تمجید کرتے؟ پھر اُس سے کہا اٹھ کر چلا جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے۔

100. خدا کی باشاہت

لوقا 17باب : 37-20؛ جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہت کب آئے گی؟ تو اُس نے جواب میں اُس سے کہا کہ خدا کی بادشاہت ظاہری طور پر نہ آئے گی۔ اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ یہاں ہے یا وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔ اُس نے شاگردوں سے کہا وہ دن آئیں گے کہ تم کو ابنِ آدم کے دنوں میں سے ایک دن کو دیکھنے کی آرزو ہوگی اور نہ دیکھو گے اور لوگ تم سے کہیں گے کہ دیکھو۔ اور لوگ تم سے کہیں گے کہ دیکھو وہاں ہے یا دیکھو یہاں ہے! مگر تم چلے نہ جانہ نہ اُن کے پیچھے ہو لینا۔ کیونکہ جیسی بجلی آسمان کی ایک طرف سے گوند کر دوسری طرف چمکتی ہے ویسے ہی ابنِ آدم اپنے دن میں ظاہر ہوگا۔ لیکن پہلے ضرور ہے کہ وہ بہت دکھ اُٹھائے۔ اور اس زمانے کے لوگ اُسے رد کریں۔ اور جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا۔ اُسی طرح ابنِ آدم کے دنوں میں بھی ہو گا۔ کہ لوگ کھاتے پیتے تھے اور اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اُس دن تک جب نوح کشتی میں داخل ہوا اور طوفان نے آکر سب کو ہلاک کیا۔ اور جیسا لوط کے دنوں میں ہوا تھا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خریدو فروخت کرتے اور درخت لگاتے اور گھر بناتے تھے لیکن جس دن لوط سدوم سے نکلا آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا۔ ابنِ آدم کے ظاہر ہونے کے دن بھی ایسا ہی ہوگا۔ اُس دن جو کوٹھے پر ہوا اور اُس کا اسباب گھر میں ہو وہ اُسے لیتے کو نہ اُترے اور اسی طرح جو کھیت میں ہو وہ پیچھے کو نہ لوٹے۔ لوط کی بیوی کو یاد رکھو۔ جو

کوئی اپنی جان بچانے کی کوشش کرے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُس کو زندہ رکھے گا میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس رات دو آدمی ایک چار پائی پر سوتے ہونگے۔ ایک لے جایا جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔ دو عورتیں ایک ساتھ چکی پیستی ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی اور دوسری چھوڑ دی جائے گی۔ [دو آدمی جو کھیت میں ہوں گے ایک لے لیا جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا] انہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اے خداوند! یہ کہاں ہوگا۔ اُس نے اُن سے کہا جہاں مردار ہے وہاں گدھ بھی جمع ہوں گے۔

101. زیادہ دُعا کرنا

لوقا 18 باب: 1-14؛ پھر اُس نے اس غرض سے کہ ہر وقت دُعا کرتے رہنا اور ہمت نہ ہارنا چاہیے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ کسی شہر میں ایک قاضی تھا نہ وہ خدا سے ڈ رتا نہ آدمی کی کچھ پروا کرتا تھا۔ اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُس کے پاس آکر یہ کہا کرتی تھی کہ میرا انصاف کر کے مجھے مُدعی سے بچا۔ اُس نے کچھ عرصہ تک تو نہ چاہا لیکن آخر اُس نے اپنے جی میں کہا کہ گو میں نہ خدا سے ڈ رتا اور نہ آدمیوں کی کچھ پروا کرتا ہوں۔ تو بھی اس لیئے کہ یہ بیوہ مجھے ستاتی ہے میں اس کا انصاف کروں گا۔ ایسا نہ ہو کہ یہ بار بار آکر آخر کو میرا ناک میں دم کرے۔ خداوند نے کہا سُنو! یہ بے انصاف قاضی کیا کہتا ہے۔ پس کیا خدا اپنے برگزیدوں کا انصاف نہ کرے گا جو رات دن اُس سے فریاد

کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُن کے بارے میں دیر کرے گا؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُن کا انصاف کرے گا۔ تو بھی جب ابنِ آدم آئے گا تو کیا زمین پر ایمان پائے گا؟

<u>فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل</u>

پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثیل کہی۔ کہ دو شخص ہیکل میں دُعا کرنے گئے۔ ایک فریسی۔ دوسرا محصول لینے والا۔ فریسی کھڑا ہوکر اپنے جی میں یوں کہنے لگا کہ اے خدا! میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زنا کار یا اس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہوں۔

لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہوکر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھاُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا اے خدا! مجھ گنہگار پر رحم کر۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر کو گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔

102. بچے

مرقس 10 باب 16-13 آیات؛ پر لوگ بچوں کو اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چھوئے مگر شاگردوں نے اُن کو جھڑکا۔ یسوع یہ دیکھ کر خفا ہوا اور اُن سے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُن کو منع نہ کرو کیونکہ خدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کو برکت دی۔

103. ایک مالدار آدمی

مرقس 10 باب: 31-17 آیات؛ اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دوڑ تا ہوا اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پوچھنے لگا کہ اے نیک اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟ یسوع نے اُس سے کہا کہ تُو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔ تو حکموں کو جانتا ہے۔

خون نہ کر، زنا نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب دے کر نقصان نہ کر، اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر۔

[خروج 20 باب 17-12 آیات]

اُس نے اُس سے کہا اے اُستاد میں نے لڑکپن سے ان سب پر عمل کیا ہے۔ یسوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔ جا جو کچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا اور آکر میرے

پیچھے ہولے۔ اس بات سے اُس کے چہرے پر اُداسی چھا گئی اور وہ غمگین ہوکر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔ پھر یسوع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگردوں سے کہا دولتمندوں کا خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے! شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے۔ یسوع نے پھر جواب میں اُن سے کہا بچو! جو لوگ دولت پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کے لیئے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے۔ اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اِس سے آسان ہے کہ دولت مند خدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔ وہ نہایت ہی حیران ہوکر اُس سے کہنے لگے پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ یسوع نے اُن کی طرف نظر کر کے کہا یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خدا سے ہو سکتا ہے کیونکہ خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ پطرس اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے تو سب کچھ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ہو لیئے ہیں یسوع نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں باپ یا بچوں یا کھیتوں کو میری خاطر یا انجیل کی خاطر چھوڑ دیا ہو۔ اور اب اس زمانہ میں سو گنا نہ پائے۔ گھر اور بھائی اور بہنیں اور مائیں اور بچے اور کھیت مگر ظلم کے ساتھ اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زندگی۔ لیکن بہت سے اول آخر ہو جائیں گے اور آخر اول۔

104. تاکستان اور مزدور

متی 20 باب: 1-16؛ کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو سویرے

نکلا تاکہ اپنے تاکستان میں مزدور لگائے۔ اور اُس سے مزدوروں سے ایک دینار روز ٹھہرا کر انہیں اپنے تاکستان میں بھیج دیا۔ پھر پہر دن چڑھے کے قریب نکل کر اُس نے اوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا اور اُن سے کہا تم بھی تاکستان میں چلے جاؤ ۔ جو جواب ہے تم کو دوں گا۔ پس وہ چلے گئے۔ پھر اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کے قریب نکل کر ویسا ہی کیا۔ اور کوئی ایک گھنٹہ دن رہے پھر نکل کر اوروں کو کھڑے پایا اور اُن سے کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے رہے؟ انہوں نے اُس سے کہا اس لیئے کہ کسی نے ہم کو مزدوری پر نہیں لگایا اُس نے اُن سے کہا تم بھی تاکستان میں چلے جاؤ ۔ جب شام ہوئی تو تاکستان کے مالک نے اپنے کارندہ سے کہا کہ مزدوروں کو بُلا اور پچھلوں سے لے کر پہلوں تک اُن کی مزدوری دے دے۔ جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دن رہے لگائے گئے تھے تو اُن کو ایک ایک دینار ملا۔ جب پہلے مزدور آئے تو انہوں نے یہ سمجھا کہ ہم کو زیادہ ملے گا اور اُن کو بھی ایک ہی ایک دینار ملا۔ جب ملا تو گھر کے مالک سے یہ کہہ کر شکایت کرنے لگے کہ ان پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا ہے اور تونے اُن کو ہمارے برابر کر دیا جنہوں نے دن بھر کا بوجھ اُٹھایا اور سخت دھوپ سہی۔ اُس نے جواب دے کر اُن میں سے ایک سے کہا میاں میں تیرے ساتھ بے انصافی نہیں کرتا کیا تیرا مجھ سے ایک دینار نہیں ٹھہرا تھا؟ جو تیرا ہے اُٹھالے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہے کہ جتنا تجھے دیتا ہوں اس پچھلے کو بھی اُتنا ہی دوں۔ کیا مجھے روا نہیں کہ

اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں؟ یا تو اس لیئے کہ میں نیک ہوں بُری نظر سے دیکھتا ہے؟ اسی طرح آخر اول ہو جائیں گے اور اول آخر۔

105. موت کی تیسری پیشن گوئی

مرقس 10 باب: 33-34؛ اور وہ یروشلیم کو جاتے ہوئے رستہ میں تھے اور یسوع اُن کے آگے آگے جا رہا تھا وہ حیران ہونے لگے اور جو پیچھے پیچھے چلتے تھے ڈ رنے لگے۔ پس وہ پھر اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن کو وہ باتیں بتانے لگا جو اُس پر آنے والی تھیں۔ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا جائے گا اور وہ اُس کے قتل کا حکم دیں گے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے۔ اور وہ اُسے ٹھٹھوں میں اڑائیں گے اور اُس پر تھوکیں گے اور اُسے کوڑے ماریں گے اور قتل کریں گے اور تین دن کے بعد وہ جی اُٹھے گا۔

106. ایک ماں کی درخواست

متی 20 باب: 20-28؛ اُس وقت زبدی کے بیٹوں کی ماں نے اپنے بیٹوں کے ساتھ اُس کے سامنے آکر سجدہ کیا اور اُس سے کچھ عرض کرنے لگی۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا فرما کہ میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہی میں تیری دہنی اور بائیں طرف بیٹھیں۔ یسوع نے جواب میں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پینے کو

ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ انہوں نے اُس سے کہا پی سکتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا میرا پیالہ تو پیوگے لیکن اپنے دہنے بائیں کسی کو بٹھانا میرا کام نہیں مگر جن کے لیئے میرے باپ کی طرف سے تیار کیا گیا اُن ہی کے لیئے ہے۔ اور جب دسوں نے سُنا تو اُن دونوں بھائیوں سے خفا ہوئے۔ مگر یسوع نے اُنہیں پاس بُلاکر کہا تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حکم چلاتے اور امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں۔ تم میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے۔ اور جو تم میں اول ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے۔ چنانچہ ابنِ آدم اس لیئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اس لیئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلہ فدیہ میں دے۔

107. برتمائی

مرقس 10 باب: 46-52؛ اور وہ یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی تھی تو تمائی کا بیٹا برتمائی اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا اور یہ سُن کر کہ یسوع ناصری ہے چلا چلا کر کہنے لگا اے ابن داؤد! اے یسوع مجھ پر رحم کر۔ اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چپ رہے مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ ابن داؤد مجھ پر رحم کر۔ پس یسوع نے کھڑے ہوکر کہا اُسے بُلاؤ ۔ پس انہوں نے اُس اندھے کو یہ کہہ کر بُلایا کہ خاطر جمع رکھ اٹھ وہ تجھے بُلاتا ہے۔ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اور یسوع کے پاس آیا۔ یسوع نے اُس سے کہا تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لیئے

کروں۔ اندھے نے اُس سے کہا اے ربونی! یہ کہ میں بینا ہو جاؤ ں۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ وہ فی الفور بینا ہوگیا اور راہ میں اُس کے پیچھے ہولیا۔

108. زکائی

لوقا 19 باب: 1-28؛ وہ یریحو میں داخل ہوکر جا رہا تھا۔ اور دیکھ زکائی نام ایک آدمی تھا جو محصول لینے والوں کا سردار اور دولت مند تھا وہ یسوع کے دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کون ساہے لیکن بھیڑ کے سبب دیکھ نہ سکتا تھا۔ اس لیئے کہ اُس کا قد چھوٹا تھا۔ پس اُس دیکھنے کے لیئے آگے دوڑ کر ایک گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔ جب یسوع اُس جگہ پہنچا تو اوپر نگاہ کرکے اُس سے کہا اے زکائی جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہے۔ وہ جلد اُتر کر اُس کو خوشی سے اپنے گھر لے گیا۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا تو سب بڑُبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گنہگار شخص کے ہاں جا اُترا۔ اور زکائی نے کھڑے ہوکر خداوند سے کہا اے خداوند دیکھ میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں۔ اور اگر کسی کاکچھ ناحق لے لیا ہے تو اُس کو چوگنا ادا کرتا ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا آج سے گھر میں نجات آئی ہے۔ اس لیئے کہ یہ بھی ابرہام کا بیٹا ہے۔ کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہوؤ ں کو ڈ ھونڈ نے اور نجات دینے آیا ہے۔

<u>دس اشرفیوں کی تمثیل</u>

جب وہ ان باتوں کو سُن رہے تھے تو اُس نے ایک تمثیل بھی کہی۔ اس لیئے یروشلیم کے نزدیک تھا اور وہ گمان کرتے تھے کہ خدا کی بادشاہی ابھی ظاہر ہوا چاہتی ہے۔ پس اُس نے کہا کہ ایک امیر دور دراز مُلک کو چلا تاکہ بادشاہی حاصل کر کے پھر آئے۔ اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بُلا کر انہیں دس اشرفیاں دیں اور اُن سے کہا کہ میرے واپس آنے تک لین دین کرنا۔ لیکن اُس کے شہر کے آدمی اُس سے عداوت رکھتے تھے اور اُس کے پیچھے ایلچیوں کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے۔ جب وہ بادشاہی حاصل کر کے پھر آیا تو ایسا ہوا کہ اُن نوکروں کو بُلا بھیجا جن کو روپیہ دیا تھا۔ تاکہ معلوم کرے کہ انہوں نے لین دین سے کیا کیا کمایا۔ پہلے نے حاضر ہوکر کہا اے خداوند تیری اشرفی سے دس اشرفیاں پیدا ہوئیں۔ اُس نے اُس سے کہا اے اچھے نوکر شاباس! اس لیئے کہ تو نہایت تھوڑے میں دیانت دار نکلا اب تو دس شہروں پر اختیار رکھ۔ دوسرے نے آکر کہا اے خداوند تیری اشرفی سے پانچ اشرفیاں پیدا ہوئیں اُس نے اُس سے کہا کہ تو بھی پانچ شہروں کا حاکم ہو۔ تیسرے نے آکر کہا اے خداوند دیکھ تیری اشرفی یہ ہے جس کو میں نے رومال میں باندھ رکھا۔ کیونکہ میں تجھ سے ڈ رتا تھا۔ اس لیئے کہ تو سخت آدمی ہے۔ جو تونے نہیں رکھا اُسے اُٹھا لیتا ہے اور جو تونے نہیں بویا اُسے کاٹتا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا اے شریر نوکر میں تجھ کو تیرے ہی منہ سے ملزم ٹھہراتا ہوں۔ تو مجھے جانتا

تھا کہ سخت آدمی ہوں اور جو میں نے نہیں رکھا اُسے اُٹھا لیتا ہوں اور جو نہیں بویا اُسے کاٹتا ہوں۔ پھر تونے میرا روپیہ ساہوکار کے ہاں کیوں نہ رکھ دیا میں آکر اُسے سود سمیت لے لیتا؟ اور اُس نے اُن سے کہا جو پاس کھڑے تھے کہ وہ اشرفی اُس سے لے لو اور دس اشرفی والے کو دے دو۔ (انہوں نے اُس سے کہا اے خداوند اُس کے پاس دس اشرفیاں تو ہیں)۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کے پاس ہے اُس کو دیا جائے گا اور جس کے پاس نہیں اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔ مگر میرے اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا تھا کہ میں اُن پر بادشاہی کروں یہاں لاکر میرے سامنے قتل کرو۔

109. یروشلیم کا آخری سفر

یوحنا 12 باب: 12-19؛ دوسرے دن بہت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سُن کر کہ یسوع یروشلیم میں آتا ہے کھجور کی ڈ الیاں لیں اور اُس کے استقبال کو نکل کر پکارنے لگے کہ ہوشعنا**!** مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے اور اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ جب یسوع کو گدھے کا بچہ ملا تو اُس پر سوار ہوا جیسا کہ لکھا ہے۔

[ذکریاہ 9 باب 9 آیت]

اُس کے شاگرد پہلے تو یہ باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا تو اُن کو یاد آیا کہ یہ باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئی تھیں اور لوگوں نے اُس کے ساتھ یہ سلوک کیا تھا۔ پس اُن لوگوں نے گواہی دی جو اُس وقت اُس کے ساتھ تھے جب اُس نے

لعزر کو قبر سے باہر بُلایا اور مردوں میں سے جلایا تھا۔ اسی سبب سے لوگ اُس کے استقبال کو نکلے کہ انہوں نے سُنا تھا کہ اُس نے یہ معجزہ دکھایا ہے۔ بس فریسوں نے آپس میں کہا سوچو تو! تم سے کچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھو جہان اُسکا پیرو ہو چلا۔

110. یروشلیم پر رونا

لوقا 19 باب: 36-44؛ جب جا رہا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے تھے اور جب وہ شہر کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا تو شاگردوں کی ساری جماعت اُن سب معجزوں کے سبب سے جو انہوں نے دیکھے تھے خوش ہوکر بلند آواز سے خدا کی حمد کرنے لگی۔ کہ مبارک ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔ آسمان پر صُلح اور عالم بالا پر جلال۔

[زبور 118: 26]

بھیڑ میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے کہا اے اُستاد! اپنے شاگردوں کو ڈ انٹ دے۔ اُس نے جواب میں کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یہ چپ رہیں تو پتھر چلا اُٹھیں گے۔ جب نزدیک آکر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا۔ کاش کہ تو اپنے اسی دن میں سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چُھپ گئی ہیں۔ کیونکہ وہ دن تجھ پر آئیں گے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھ کر تجھے گھیر لیں گے اور ہر طرف سے تنگ کریں گے۔ اور تجھ کو اور تیرے بچوں کو جو تجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکیں گے اور تجھ میں سے کسی پتھر پر پتھر باقی نہ

چھوڑیں گے اس لیئے کہ تونے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تجھ پر نگاہ کی گئی۔

111. دوسرا ہیکل صاف کرنا

متی 21 باب 46-10؛ جب وہ یروشلیم میں داخل ہوا تو سارے شہر میں ہل چل پڑ گئی اور لوگ کہنے لگے یہ کون ہے؟ بھیڑ کے لوگوں نے کہا یہ گلیل کے ناصرہَ کا نبی یسوع ہے۔ اور یسوع نے خدا کی ہیکل میں داخل ہوکر اُن سب کو نکال دیا جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں۔ اور اُن سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر کہلائے گا مگر تم اُسے ڈ اکوں کی کھوہ بتاتے ہو۔

[یسعیاہ 56 باب: 7]

اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس کے پاس آئے اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا۔ لیکن جب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اُن عجیب کاموں کو جو اُس نے کیئے اور لڑکوں کو ہیکل میں ابن داؤ د کو ہوشعنا پکارتے دیکھا تو خفا ہوکر اُس سے کہنے لگے۔ تو سُنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے اُن سے کہا ہاں، کیا تم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں اور شیر خواروں کے منہ سے تُونے حمد کو کامل کرایا؟

[زبور 8: 2]

<u>انجیر کا درخت</u>

اور جب صبح کو پھر شہر کو جا رہا تھا اُسے بھوک لگی اور راہ کے کنارے انجیر کا ایک درخت

دیکھ کر اُس کے پاس گیا اور پتوں کے سوا اُس میں کچھ نہ پا کر اُس سے کہا کہ آئندہ تجھ میں کبھی پھل نہ لگے اور انجیر کا درخت اُسی دم سوکھ گیا شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا یہ انجیر کا درخت کیونکر ایک دم سُوکھ گیا۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شبک نہ کرو تو نہ صرف وہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہوا بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہوگے کہ تو اُکھڑ اور سمندر میں جا پڑ تو یوں ہی ہو جائے گا۔ اور جو کچھ دُعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تم کو ملے گا۔

اختیار کا ایک سوال

اور جب وہ ہیکل میں آکر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس کے پاس آکر کہا تو ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ اور یہ اختیار تجھے کس نے دیا؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں، اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو میں بھی تم کو بتاؤ ں گا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں۔ یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا انسان کی طرف سے؟ وہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو پھر ہم سے کہے گا پھر تم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا؟ اور اگر ہم کہیں انسان کی طرف سے تو عوام سے ڈ رتے ہیں کیونکہ سب یوحنا کو نبی جانتے ہیں۔ بس انہوں نے جواب میں یسوع سے کہا ہم نہیں جانتے۔ اُس نے بھی اُن سے کہا میں بھی

تم کو نہیں بتاتا کہ ان باتوں کو کس اختیار سے کرتا ہوں۔

دو بیٹوں کی تمثیل

تم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے اُس نے پہلے کے پاس جاکر کہا بیٹا جا آج تاکستان میں کام کر۔ اُس نے جواب میں کہا میں نہیں جاؤ ں گا مگر پیچھے پچھتا کر گیا۔ پھر دوسرے کے پاس جاکر اُس نے اُسی طرح کہا۔ اُس نے جواب دیا اچھا جناب۔ مگر گیا نہیں۔ ان دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی بجا لایا؟

انہوں نے کہا پہلا۔ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول لینے والے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہی میں داخل ہوتی ہیں۔ کیونکہ یوحنا راستبازی کے طریقے پر تمہارے پاس آیا اور تم نے اُس کا یقین نہ کیا مگر محصول لینے والوں اور کسبیوں نے اُس کا یقین کیا اور تم یہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کا یقین کر لیتے۔

گھر کے مالک کی تمثیل

ایک اور تمثیل سنو۔ ایک گھر کا مالک تھا جس نے تاکستان لگایا اور اُس کی چاروں طرف احاطہ گھیرا اور اُس میں حوض کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا۔ اور باغبانوں

نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو پیٹا اور کسی کو قتل کیا اور کسی کو سنگسار کیا۔ پھر اُس نے اور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے اور انہوں نے اُن کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا۔ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے۔ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا یہ ہی وارث ہے آؤ اسے قتل کرکے اس کی میراث پر قبضہ کرلیں۔ اور اُسے پکڑ کر تاکستان سے باہر نکالا اور قتل کر دیا۔ بس جب تاکستان کا مالک آئے گا تو اُن باغبانوں کے ساتھ کیا کرے گا؟ انہوں نے اُس سے کہا اُن بدکاروں کو بُری طرح ہلاک کرے گا اور باغ کا ٹھیکہ دوسرے باغبانوں کو دے گا جو موسم پر اُس کو پھل دیں۔ یسوع نے اُن سے کہا کیا تم نے کتابِ مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہوگا یہ خداوند کی طرف سے ہوا اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟

[زبور 118: 23-22]

اس لیئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہی تم سے لے لی جائے گی اور اُس قوم کو جو اُس کے پھل لائے دے دی جائے گی اور جو اُس پتھر پر گرے گا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا لیکن جس پر وہ گرے گا اُسے پیس ڈ الے گا۔ اور جب سردار کانہوں اور فریسیوں نے اُس کی تمثیل سُنیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے حق میں کہتا ہے۔ اور وہ اُسے پکڑنے کی کوشش میں تھے لیکن لوگوں سے ڈ رتے تھے کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے۔

112. موت کی چوتھی پیش گوئی

یوحنا 12 باب: 50-20؛ جو لوگ عید میں پرستش کرنے آئے تھے اُن میں بعض یونانی تھے۔ بس اُنہوں نے فلپس کے پاس جو جو بیت صیدای گلیل کا تھا آکر اُس سے درخواست کی کہ جناب ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے ہیں فلپس نے آکر اندریاس سے کہا۔ پھر اندریاس اور فلپس نے آکر یسوع کو خبر دی۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا وہ وقت آگیا کہ ابنِ آدم جلال پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے۔ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھو دیتا ہے اور جو دنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لیئے محفوظ رکھے گا اگر کوئی شخص میری خدمت کرے تو میرے پیچھے ہولے اور جہاں میں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اُس کی عزت کرے گا۔ اب میری جان گھبراتی ہے۔ بس میں کیا کہوں؟ اے باپ! مجھے اس گھڑی سے بچا لیکن میں اسی سبب سے تو اُس گھڑی کو پہنچا ہوں۔ اے باپ! اپنے نام کو جلال دے۔ بس آسمان سے آواز آئی کہ میں نے اُس کو جلال دیا ہے اور پھر بھی دوں گا۔ جو لوگ کھڑے سُن رہے تھے انہوں نے کہا کہ بادل گرجا۔ اوروں نے کہا کہ فرشتہ اُس سے ہم کلام ہوا۔ یسوع نے جواب میں کہا کہ یہ آواز میرے لیئے نہیں بلکہ تمہارے لیئے آئی ہے۔ اب دنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔ اب دنیا کا سردار نکال

دیا جائے گا۔ اور میں اگر زمین سے اونچے پر چڑھایا جاؤ ں گا تو سب کو اپنے پاس کھینچوں گا۔ اُس نے اس بات سے اشارہ کیا کہ میں کس موت سے مرنے کو ہوں۔ لوگوں نے اُس کو جواب دیا کہ ہم نے شریعت کی یہ بات سُنی ہے کہ مسیح ابد تک رہے گا۔ پھر تو کیوں کر کہتا ہے کہ ابنِ آدم کا اونچے پر چڑھایا جانا ضرور ہے؟ یہ ابنِ آدم کون ہے؟ میں یسوع نے اُن سے کہا کہ اور تھوڑی دیر تک نور تمہارے درمیان ہے۔ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے چلے جاؤ ۔ ایسا نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آ پکڑے اور جو تاریکی میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ہے۔ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے نور پر ایمان لاؤ تاکہ نور کے فرزند بنو۔ یسوع یہ باتیں کہہ کر چلا گیا اور اُن سے اپنے آپ کو چُھپایا۔

بے اعتقادی

اور اگرچہ اُس نے اُن کے سامنے اتنے معجزے دکھائے تو بھی وہ اُس پر ایمان نہ لائے تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام پورا ہو جو اُس نے کہا کہ اے خداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا ہے؟ اس سبب سے وہ ایمان نہ لا سکے کہ یسعیاہ نے پھر کہا۔

اُس نے اُن کی آنکھوں کو اندھا اور اُن کے دل کو سخت کر دیا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع کریں اور میں انہیں شفا بخشوں۔ یسعیاہ نے یہ باتیں کہیں:

[یسعیاہ 6 باب 10 آیت]

کہ اُس نے اُس کا جلال دیکھا اور اُس نے اُسی کے بارے میں کلام کیا تو بھی سرداروں میں سے بھی بہتیرے اُس پر ایمان لائے مگر فریسیوں کے سبب سے اقرار نہ کرتے تھے تا ایسا نہ ہو کہ عبادت خانہ سے خارج کیئے جائیں۔ کیونکہ وہ خدا سے عزت حاصل کرنے کی نسبت انسان سے عزت حاصل کرنا زیادہ چاہتے تھے۔ یسوع نے پکار کر کہا کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے۔ اور جو مجھے دیکھتا ہے۔ میں نور ہوکر دنیا میں آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔ اگر کوئی میری باتیں سُن کر اُن پر عمل نہ کرے تو میں اُس کو مجرم نہیں ٹھہراتا کیونکہ میں دنیا کو مجرم ٹھہرانے نہیں بلکہ دنیا کو نجات دینے آیا ہوں۔ جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کا ایک مجرم ٹھرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دن وہی اُسے مجرم ٹھہرائے گا۔ کیونکہ میں نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا اُسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کیا کہوں اور کیا بولوں اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو کچھ میں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہوں۔

113. شادی کی ضیافت

متی 22 باب: 1-14؛ اور یسوع پھر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ، آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہے۔ جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی اور

اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بُلائے ہوؤ ں کو شادی میں بُلا لائیں مگر انہوں نے آنا نہ چاہا۔ پھر اُس نے اور نوکروں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ بلائے ہوؤ ں سے کہو کہ دیکھو میں نے ضیافت تیار کر لی ہے۔ میرے بیل اور موٹے موٹے جانور زبع ہو چُکے ہیں اور سب کچھ تیار ہے۔ شادی میں آؤ ۔ مگر وہ بے پروائی کر کے چل دئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو۔ اور باقیوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر بے عزت کیا اور مار ڈ الا۔ بادشاہ غضبناک ہوا اور اُس نے اپنا لشکر بھیج کر اُن خونیوں کو ہلاک کر دیا اور اُن کا شہر جلا دیا۔ تب اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی کی ضیافت تو تیار ہے مگر بُلائے ہوئے لائق نہ تھے۔ بس راستوں کے ناکوں پر جاؤ اور جتنے تمہیں ملیں شادی میں بُلاؤ اور وہ نوکر راستوں پر جاکر جو اُنہیں ملے کیا بُرے کیا بھلے سب کو جمع کر لائے اور شادی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی اور جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے کو اندر آیا تو اُس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کے لباس میں نہ تھا اور اُس نے اُس سے کہا میاں تو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیونکر آ گیا؟ لیکن اُس کا مُنہ بند ہوگیا۔ اس پر بادشاہ نے خادموں سے کہا اس کے ہاتھ پاؤ ں باندھ کر باہر اندھیرے میں ڈ ال دو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ کیونکہ بلائے ہوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے۔

114. فریب سے پھنسانے کا پہلا سوال

متی 22 باب: 22-15؛ اُس وقت فریسیوں نے جاکر مشورہ کیا کہ اُسے کیوں کر باتوں میں پھنسائیں۔ بس انہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا اور انہوں نے کہا اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے اور کسی کی پرواہ نہیں کرتا کیونکہ تو کسی آدمی کا طرف دار نہیں۔ بس ہمیں بتا۔ تو کیا سمجھتا ہے؟ فقیر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ یس نے اُن کی شرارت جان کر کہا اے ریاکارو مجھے کیوں آزماتے ہو؟ جزیہ کا سکہ مجھے دکھاؤ ۔ وہ ایک دینار اُس کے پاس لائے۔ اُس نے اُن سے کہا یہ صورت اور نام کس کا ہے؟ انہوں نے اُس سے کہا فیصر کا اس پر اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خداکا ہے خدا کو ادا کرو۔ انہوں نے یہ سُن کر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔

115. فریب سے پھنسانے کا دوسرا سوال

لوقا 20 باب: 40-27 آیات؛ پھر صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہوگی اُن میں سے بعض نے اُس کے پاس آکر یہ سوال کیا کہ۔ اے اُستاد موسیٰ نے ہمارے لیئے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بیاہا ہوا بھائی بے اولاد مر جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو کرلے اور اپنے بھائی کے لیئے نسل پیدا کرے۔ چنانچہ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مرگیا۔ پھر دوسرے نے اُسے لیا اور تیسرے نے بھی۔ اسی طرح ساتوں بے اولاد مرگئے۔ آخر کو وہ عورت بھی

مرگئی۔ بس قیامت میں وہ عورت اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ اس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے لیکن جو لوگ اس لائق ٹھہریں گے کہ اُس جہان کو حاصل کریں اور مردوں میں سے جی اُٹھیں اُن میں بیاہ شادی نہ ہوگی کیونکہ وہ پھر مرنے کے بھی نہیں اس لیئے کہ فریشتوں کے برابر ہونگے اور قیامت کے فرزند ہو کر خدا کے بھی فرزند ہوں گے۔ لیکن اس بات کو کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں موسیٰ نے بھی جھاڑی کے ذکر میں ظاہر کیا ہے۔ چنانچہ وہ خداوند کو ابرہام کا خدا اور اصحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہے۔ لیکن خدا مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے کیونکہ اُس کے نزدیک سب زندہ ہیں۔

[خروج 3 باب: 6-2]

تب بعض فقیہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اے اُستاد تونے خوب فرمایا۔ کیونکہ اُن کو اُس سے پھر کوئی سوال کرنے کی جُرات نہ ہوئی۔

116. سب سے بڑا حُکم

مرقس 12 باب: 34-28؛ اور فقیہوں نے اُن کو بحث کرتے سُن کر جان لیا کہ اُس نے اُن کو خوب جواب دیا ہے۔ وہ پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اول کون سا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ اول یہ ہے اے اسرائیل سُن۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔ اور تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور ساری طاقت سے محبت رکھنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے

برابر محبت رکھنا سب سوختنی قربانیوں اور زبچوں سے بڑھ کر ہے۔ جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس سے کہا تو خدا کی بادشاہی سے دور نہیں اور پھر کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرات نہ کی۔

117. یسوع ایک سوال کرتا ہے

لوقا 20 باب: 47-41؛ پھر اُس نے اُن سے کہا مسیح کو کس طرح داؤ د کا بیٹا کہتے ہیں؟ داؤ د تو زبور میں آپ کہتا ہے کہ،

خداوند نے میرے خداوند سے کہا میری دہنی طرف بیٹھ۔

[زبور 11-110]

جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤ ں تلے کی چوکی نہ کر دوں۔ بس داؤ د تو اُسے خداوند کہتا ہے پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟ جب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے پہنکر پھرنے کا شوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سلام اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسیاں اور ضیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں۔ وہ بیواؤ ں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے کے لیئے نماز کو طول دیتے ہیں۔ انہیں زیادہ سزا ہوگی۔

118. شرع کے عالموں اور فریسیوں کے خلاف عدالت

متی 23 باب: 39-1؛ اُس وقت یسوع نے بھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں کہ فقیہ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھے ہیں۔ پس جو کچھ وہ تمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکن اُن کے سے کام نہ کرو کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں۔ وہ ایسے بھاری بوجھ جن کو اٹھانا مشکل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں مگر آپ اُن کو اپنی انگلی سے بھی ہلانا نہیں چاہتے۔ وہ اپنے سب کام لوگوں کو دکھانے کو کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنے تعویز بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کنارے چوڑے رکھتے ہیں۔ اور ضیافتوں میں صدر نشینی اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجے کی کُرسیاں اور بازاروں میں سلام اور آدمیوں سے ربی کہلانا پسند کرتے ہیں۔ مگر بی نہ کہلاؤ کیونکہ تمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تم سب بھائی ہو۔ اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ اور نہ تم ہادی کہلاؤ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح۔ لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم بنے اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔

سات غم

اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس**!** کہ آسمان کی بادشاہی لوگوں پر بند کرتے ہو کیونکہ نہ تو آپ داخل ہوتے ہو اور نہ داخل ہونے دیتے ہو۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس**!** کہ تم بیواؤ ں

کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہو اور دکھاوے کے لیئے نماز کو طول دیتے ہو۔ تمہیں زیادہ سزا ہوگی۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ ایک مُرید کرنے کے لیئے تری اور خشکی کا دورہ کرتے ہو اور جب وہ مُرید ہو چکتا ہے تو اُسے اپنے سے دونا جہنم کا فرزند بنا دیتے ہو۔ اے اندھے راہ بتانے والو تم پر افسوس! جو کہتے ہوکہ اگر کوئی مقدس کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔ اے احمقو اور اندھو کون سا بڑا ہے سونا یا مقدس جس نے سونے کو مقدس کیا؟ اور پھر کہتے ہو کہ اگر کوئی قربان گاہ کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں لیکن جو نذر اُس پر چڑھی ہو اگر اُس کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔ اے اندھوں کون سی بڑی ہے؟ نذر یا قربان گاہ جو ترر کو مقدس کرتی ہے؟ پس جو قربان گاہ کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُن سب چیزوں کی جو اُس پر ہیں قسم کھاتا ہے۔ اور جو مقدس کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُس کے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ پودینہ اور سونف اور زیرہ تو دہ یکی دیتے ہو پر تم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔ اے اندھے راہ بتانے والو جو مچھر کو تو چھانتے ہو اور اُنٹ کو نگل جاتے ہو۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو! تم پر افسوس! کہ پیالے اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے ہو مگر وہ اندر لوٹ اور

ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں۔ اے اندھے فریسی! پہلے
پیالے اور رکابی کو اندر سے صاف کر تاکہ اوپر سے
بھی صاف ہو جائیں۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر
افسوس! کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو
اوپر سے تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں مگر اندر
مُردوں کی ہڈ یوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری
ہیں۔ اسی طرح تم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز
دکھائی دیتے ہو مگر باطن میں ریاکاری اور بے دینی
سے بھرے ہو۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر
افسوس کہ نبیوں کی قبریں بتاتے ہو اور راستبازوں
کے مقبرے آراستہ کرتے ہو۔ اور کہتے ہو کہ اگر ہم
اپنے باپ دادا کے زمانہ میں ہوتے تو نبیوں کے خون
میں اُن کے شریک نہ ہوتے۔ اس طرح تم اپنی نسبت
گواہی دیتے ہو کہ تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو۔
غرض اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھردو۔ اے سانپو! اے
افعی کے بچو! تم جہنم کی سزا سے کیونکر بچو گے؟
اس لیئے دیکھو میں نبیوں اور داناؤ ں اور فقیہوں
کو تمہارے پاس بھیجتا ہوں۔ اُن میں سے تم بعض کو
قتل کرو گے اور صلیب پر چڑھاؤ گے اور بعض کو
اپنے عبارت خانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر
شہر بشہر ستاتے پھروگے۔ تاکہ سب راست بازوں کا
خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آئے راستباز ہابل کے
خون سے لیکر برکیاہ کے بیٹے ذکریاہ کے خون تک
جیسے تم نے مقدس اور قربانگاہ کے درمیان میں قتل
کیا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ سب کچھ اُس زمانہ
کے لوگوں پر آئے گا۔ اے یروشلیم! اے یروشلیم! تو
جو نبیوں کو قتل کرتی اور جو تیرے پاس بھیجے گئے

اُن کو سنگسار کرتی ہے! کتنی بار میں نے چاہا جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح میں بھی تیری لڑکوں کو جمع کرلوں مگر تم نے نہ چاہا! دیکھو تمہارا گھر تمہارے لیئے ویران چھوڑا جاتا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے مجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے کہ
مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔
[زبور 118: 20]

119. کنگال بیوہ

مرقس 12 باب: 41-44؛ پھر وہ ہیکل کے خزانہ کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانہ میں پیسے کس طرح ڈ التے ہیں اور بہتیرے دولتمند بہت کچھ ڈ ال رہے تھے۔ اتنے میں ایک کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈ الا۔ اُس نے شاگردوں کو پاس بُلاکر اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں جو ہیکل کے خزانہ میں ڈ ال رہے ہیں اس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈ الا۔ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈ الا مگر اس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اُس کا تھا یعنی اپنی ساری روزی ڈ ال دی۔

120. دوسری آمد

متی 24 باب: 1-51؛ اور یسوع ہیکل سے نکل کر جا رہا تھا کہ اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے تاکہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھائیں اُس نے جواب میں

اُن سے کہا کیا تم اِن سب چیزوں کو نہیں دیکھتے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا جو گرایا نہ جائے گا۔ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُس کے شاگردوں نے الگ اُس کے پاس آکر کہا ہم کو بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور تیرے آنے اور دنیا کے آخر ہونے کا کیا نشان ہوگا؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ

دنیا کی آخرت کے نشانات

خبردار! کوئی تم کو گمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنوگے۔ خبردار! گھبرانہ جانا کیونکہ ان باتوں کا واقع ہوانا ضرور ہے لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بھونچال آئیں گے۔ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہونگی۔

دکھ کی پیشنگوائی

اُس وقت لوگ تم کو ایزا دینے کے لیئے پکڑوائیں گے اور تم کو قتل کریں گے اور میرے نام کی خاطر سب قومیں تم سے عداوت رکھیں گی۔ اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور

بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔ اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈ ی پڑ جائے گی۔ مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا۔ اور بادشاہی کی اُس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لیئے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا۔ بس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکُرو چیز کو جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہوا۔ مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے)۔

[دانی ایل 9: 27]

تو جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کونیچے نہ اُترے۔ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے۔ مگر افسوس اُن پر جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں! پس دُعا کرو کہ تم کو جاڑوں میں یا سبت کے دن بھاگنا نہ پڑے۔ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت ہوگی کہ دنیا کے شروع سے نہ اب تک ہوئی نہ کبھی ہوگی۔ اور اگر وہ دن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے۔ اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔ دیکھو میں نے پہلے ہی تم سے کہ دیا ہے۔ پس اگر وہ تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ کوٹھڑیوں میں ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوند

کر پچھم تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابن آدم کا آنا ہوگا۔ جہاں مُردار ہے وہاں گدھ جمع ہو جائیں گے۔

ابنِ آدم کا آنا

اور فوراً اُن دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان سے گریں گے اور آسمانوں کی قوتیں ہلائی جائیں گی اور اُس وقت ابنِ آدم کا نسان آسمان پر دکھائی دے گا اور اُس وقت زمین کی سب قوتیں چھاتی پیٹیں گی اور ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ اُس کے پرگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اُس کنارے سے اُس کنارے تک جمع کریں گے۔

انجیر کے درخت کی تمثیل

اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اُس کی ڈ الی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔ اسی طرح ج تم ان سب باتوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔

اُس دن اور گھڑی کو کوئی نہیں جانتا

لیکن اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر صرف باپ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔ کیونکہ جس طرح طوفان سے پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے اور بیاہ شادی کرتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتی میں داخل ہوا۔ اور جب تک طوفان آکر اُن سب کو بہا نہ لے جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔ دو عورتیں چکی پیستی ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی اور دوسری چھوڑ دی جائے گی۔ پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارا خداوند کس دن آئے گا۔ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور رات کے کون سے پہر آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگانے دیتا۔ اس لیئے تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تم کو گمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم آجائے گا۔

پھر کون دیانت دار یا بددیانت نوکر ہے۔۔۔؟

بس وہ دیانتدار اور عقلمند نوکر کون سا ہے جسے مالک نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا تاکہ وقت پر اُن کو کھانا دے؟ مبارک ہے وہ نوکر جسے اُنس کا مالک آکر ایسا ہی کرتے پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار کردے گا۔ لیکن اگر وہ خراب نوکر اپنے دل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے۔ اپنے ہم خدمتوں کو مارنا شروع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پئے۔

تو اُس نوکر کا مالک ایسے دن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آ موجود ہوگا۔ اور خوب کوڑے لگا کر اُس کو ریاکاروں میں شامل کرے گا۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

121. اور تمثیلیں
دس کنواریوں کی تمثیل

متی 25 باب: 1-46؛ اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دلہا کے استقبال کو نکلیں۔ اُن میں پانچ بیوقوف تھیں انہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ تیل بھی لیا اور جب دلہا نے دیر لگائی تو سب اونگنے لگیں۔ اور بے وقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دے دو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ عقلمندوں نے جواب دیا کہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کے لیئے کافی نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جاکر اپنے واسطے مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جا رہی تھیں تو دلہا آ پہنچا اور جو تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہوگیا۔ پھر وہ باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اے خداوند! اے خداوند! ہمارے لیئے دروازہ کھول دے۔ اُس نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تم کو نہیں جانتا۔ پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو۔

سونے کے تھیلوں کی تمثیل

کیونکہ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں کو بُلا کر اپنا مال اُن کے سپرد کیا۔ اور ایک کو پانچ توڑے دیئے۔ دوسرے کو دو اور تیسرے کو ایک یعنی ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے مطابق دیا اور پردیس چلا گیا۔ جس کو پانچ توڑے ملے تھے اُس نے فوراً جاکر اُن سے لین دین کیا اور پانچ توڑے اور پیدا کر لیئے۔ اسی طرح جسے دو ملے تھے اُس نے بھی دو اور کمائے۔ مگر جس کو ایک ملا تھا اُس نے جاکر زمین کھودی اور اپنے مالک کا روپیہ چُھپا دیا بڑی مدت کے بعد اُن نوکروں کا مالک آیا اور اُن سے حساب لینے لگا جس کو پانچ توڑے ملے تھے وہ پانچ توڑے اور لے کر آیا اور کہا اے خداوند! تونے پانچ توڑے مجھے سپرد کئے تھے دیکھو میں نے پانچ توڑے اور کمائے۔ اُس کے مالک نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤ ں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔ اور جس کو دو توڑے ملے تھے اُس نے بھی پاس آکر کہا اے خداوند تونے دو توڑے مجھے سپرد کیئے تھے دیکھ میں نے دو توڑے اور کمائے۔ اُس کے مالک نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بتاؤ ں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔ اور جس کو ایک توڑا ملا تھا وہ بھی پاس آکر کہنے لگا اے خداوند میں تجھے

جانتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔ پس میں ڈ را اور جاکر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ موجود ہے۔ اُس کے مالک نے جواب میں اُس سے کہا اے شریر اور سُست نوکر! تو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں سے جمع کرتا ہوں۔ پس تجھے لازم تھا کہ میرا روپیہ شاہوکاروں کو دیتا تو میں آکر اپنا مال سود سمیت لیتا۔ پس اس سے وہ توڑا لے لو اور جس کے پاس دس توڑے ہیں اُسے دے دو۔ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائے گا جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائے گا اور اُس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈ ال دو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

بھیڑوں اور بکریوں کی تمثیل

جب ابنِ آدم اپنے جلال میں آئے گا اور سب فرشتے اُس کے ساتھ آئیں تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا۔ اور سب قومیں اُس کے سامنے جمع کی جائیں گی اور وہ ایک کو دوسرے سے جدا کرے گا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہے۔ اور بھیڑوں کو اپنے دینے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کرے گا۔ اُس وقت بادشاہ اپنی دہنی طرف والوں سے کہے گا آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہی بنای عالم سے تمہارے لیئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں پردیسی تھا۔ تم نے مجھے اپنے گھر میں

اُتارا۔ ننگا تھا۔ تم نے مجھے کپڑے پہنایا۔ بیمار تھا تم نے میری خبر لی۔ قید میں تھا۔ تم میرے پاس آئے۔ تب راستباز جواب میں اُس سے کہیں گے اے خداوند! ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھ کر کھانا کھلایا یا پیاسا دیکھ کر پانی پلایا؟ ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑے پہنایا؟ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟ بادشاہ جواب میں اُن سے کہے گا میں تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے میرے ان سب چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ سلوک کیا اس لیئے میرے ہی ساتھ کیا۔ پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لیئے تیار کی گئی ہے۔ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پیاسا تھا۔ تم نے مجھے پانی نہ پلایا۔ پردیسی تھا۔ تم نے مجھے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا۔ تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار اور قید میں تھا۔ تم نے میری خبر نہ لی۔ تب وہ بھی جواب میں کہیں گے اے خداوند! ہم نے کب تجھے بھوکا یا پیاسا یا ننگا یا بیمار یا قید میں دیکھ کر تیری خدمت نہ کی؟ اُس وقت وہ اُن سے جواب میں کہے گا میں تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے ان سب سے چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ سلوک نہ کیا اس لیئے میرے ساتھ نہ کیا۔ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی۔

122. لعزر کے پاس جانا

یوحنا 11 باب: 12-55 باب: 11؛ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور بہت لوگ فسح سے پہلے دیہات سے یروشلیم کو گئے تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں۔ وہ یسوع کو ڈ ھونڈ نے اور ہیکل میں کھڑے ہوکر آپس میں کہنے لگے کہ تمہارا کیا حال ہے؟ کیا وہ عید میں نہیں آئے گا؟ اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے حکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو معلوم ہو کہ وہ کہاں ہے تو اطلاع دے تاکہ اُسے پکڑ لیں۔ پھر یسوع فسح سے چھ روز پہلے بہت عنیا میں آیا جہاں لعزر تھا جسے یسوع نے مردوں میں سے بلایا تھا۔ وہاں انہوں نے اُس کے واسطے شام کا کھانا تیار کیا مرتھا خدمت کرتی تھی مگر لعزر اُن میں سے تھا جو اُس کے ساتھ کھانا کھاتے بیٹھے تھے پھر مریم نے جٹا ماسی کا آدھ سیر خالص اور بیش قیمت عطر لے کر یسوع کے پاؤ ں پر ڈ الا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤ ں پونچھے اور گھر عطر کی خوشبو سے مہک گیا۔ مگر اُس کے شاگردوں میں سے ایک شخص یہوداہ اسکریوتی جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہنے لگا۔ یہ عطر تین سو دینار میں بیچ کر غریبوں کو کیوں نہ دیا گیا؟ اُس نے یہ اس لیئے کہا کہ اُس کو غریبوں کی فکر تھی بلکہ اسلئے کہ چور تھا اور چونکہ اُس کے پاس اُن کی تھیلی رہتی تھی اُس میں جو کچھ پڑتا وہ نکال لیتا تھا۔ پس یسوع نے کہا کہ اُسے یہ عطر میرے دفن کے دن کے لیئے رکھنے دے۔ کیونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں لیکن میں ہمیشہ تمہارے پاس نہ رہوں گا۔ بس یہودیوں میں سے عوام یہ معلوم کرکے کہ وہ وہاں ہے نہ صرف یسوع کے سبب سے

آئے بلکہ اسلئے بھی کہ لعزر کو دیکھیں جسے اُس نے مردوں میں سے جلایا تھا۔ لیکن سردار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزر کو بھی مار ڈ الیں۔ کیونکہ اُس کے باعث بہت سے یہودی چلے گئے اور یسوع پر ایمان لائے۔

123. ایک سازش

متی 26 باب: 14-16؛ اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جس کا نام یہوداہ اسکریوتی تھا سردار کاہنوں کے پاس جاکر کہا کہ اگر میں اُسے تمہارے حوالہ کرا دوں تو مجھے کیا دوگے؟ انہوں نے اُسے تیس روپے تول کر دیدئے۔ اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کو موقع ڈ ھونڈ نے لگا۔

124. تیاری

لوقا 22 باب: 7-13؛ اور عیدِ فطیر کا دن آیا جس میں فسح زبح کرنا فرض تھا۔ اور یسوع نے پطرس اور یوحنا کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لیئے فسح تیار کرو۔ انہوں نے اُس سے کہا تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیار کریں؟ اُس نے اُن سے کہا دیکھو شہر میں داخل ہوتے ہی تمہیں ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے ہوئے ملے گا۔ جس گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جانا۔ اور گھر کے مالک سے کہنا کہ استاد تجھ سے کہتا ہے وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤ ں؟ وہ تمہیں ایک بڑا بالا خانہ آراستہ کیا ہوا دکھائے گا۔ وہیں

تیاری کرنا۔ انہوں نے جاکر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا۔

125. آخری کھانا

یوحنا 13 باب: 1-16: 33؛ عید منسح سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آ پہنچا کہ دنیا سے رخصت ہوکر باپ کے پاس جاؤ ں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دنیا میں تھے جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک محبت رکھتا رہا۔ اور جب ابلیس شمعون کے بیٹے۔ یہوداہ اسکریوتی کے دل میں ڈ ال چُکا تھا کہ اُسے پکڑوائے تو شام کا کھانا کھاتے وقت یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کردی ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔ دسترخوان سے اٹھ کر کپڑے اُتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔ اس کے بعد برتن میں پانی ڈ ال کر شاگردوں کے پاؤ ں دھونے اور جو رومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچنے شروع کئے۔ پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا۔ اُس نے اُس سے کہا اے خداوند! کیا تو میرے پاؤ ں دھوتا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو میں ہوں تو اب نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھے گا۔ پطرس نے اُس سے کہا کہ تو میرے پاؤ ں ابدتک کبھی دھونے نہ پائے گا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں تجھے نہ دھوؤ ں تو تو میرے ساتھ شریک نہیں۔ شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند! صرف میرے پاؤ ں ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے۔ یسوع نے اُس سے کہا جو نہا چُکا ہے اُس کو پاؤ ں

کے سوا اور کچھ دھونے کی حاجت نہیں بلکہ سراسر پاک ہے اور تم پاک ہو لیکن سب کے سب نہیں۔ کیونکہ وہ اپنے پکڑ وانے والے کو جانتا تھا اس لیئے اُس نے کہا تم سب پاک ہو۔

پاؤ ں دھونا

بس جب وہ اُن کے پاؤ ں دھو چُکا اور کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تا اُن سے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ تم مجھے اُستاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔ بس جب مجھ خداوند اور استاد نے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤ ں دھویا کرو۔ کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تم ان باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔

دھوکے سے پکڑوانا

میں تم سب کی بابت نہیں کہتا۔ جن کو میں نے چُنا اُنہیں میں جانتا ہوں لیکن یہ اس لیئے ہے کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مجھ پر لات اُٹھائی۔

[زبور 14:9]

اب میں اُس کو ہونے سے پہلے تم کو جتائے دیتا ہوں تاکہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ کہ میں وہی ہوں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے۔ یہ باتیں کہہ کر یسوع اپنے دل میں گھبرایا اور یہ گواہی دی کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک شخص مجھے پکڑوائے گا۔ شاگرد شُبہ کرکے کہ وہ کس کی نسبت کہتا ہے۔ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ اُس کے شاگردوں میں سے ایک شخص جس سے یسوع محبت رکھتا تھا یسوع کے سینہ کی طرف جُھکا ہوا کھانا کھانے بیٹھا تھا۔ بس شمعون پطرس نے اُس سے اشارہ کر کے کہا کہ بتا وہ کس کی نسبت کہتا ہے۔ اُس نے اُسی طرح یسوع کی چھاتی کا سہارا لے کر کہا اے خداوند! وہ کون ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ جسے میں نوالہ ڈ بو کردے دوں گا وہی ہے۔ پھر اُس نے نوالہ ڈ بویا اور لے کر شمعون اسکریو تی کے بیٹے یہوداہ کو دے دیا۔ اس نوالہ کے بعد شیطان اُس میں سما گیابس یسوع نے اُس سے کہا کہ جو کچھ تو کرتا ہے جلد کرلے۔ مگر جو کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے کسی کو معلوم نہ ہوا کہ اُس نے یہ اُس سے کس لیئے کہا۔ چونکہ یہوداہ کے پاس تھیلی رہتی تھی اس لیئے بعض نے سمجھا کہ یسوع اُس سے یہ کہتا ہے کہ جو کچھ ہمیں عید کے لیئے درکار ہے خرید لے یا یہ کہ محتاجوں کو کچھ دے۔ پس وہ نوالہ لے کر فی النور باہر چلا گیا اور رات کا وقت تھا۔ جب وہ باہر چلا گیا تو یسوع نے کہا

کہ اب ابنِ آدم نے جلال پایا اور خدا نے اُس میں جلال پایا۔

شمعون پطرس کی پیشنگوئی

اور خدا بھی اُسے اپنے میں جلال دے گا بلکہ اُسے فی الفور جلال دے گا۔ اے بچو! میں اور تھوڑی دیر تمہارے ساتھ ہوں تم مجھے ڈھونڈ وگے اور جیسا میں نے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے ویسا ہی اب تم سے بھی کہتا ہوں۔ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اگر آپس میں محبت رکھوگے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔ شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند تو کہاں جاتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا جہاں میں جاتا ہوں اب تو تُو میرے پیچھے آ نہیں سکتا مگر بعد میں میرے پیچھے آئے گا۔ پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند! میں تیرے پیچھے اب کیوں نہیں آ سکتا؟ میں تو تیرے لیئے اپنی جان دوں گا۔ یسوع نے جواب دیا کیا تو میرے لیئے اپنی جان دے گا؟ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ مُرغ بانگ نہ دے گا جب تک تو تین بار میرا انکار نہ کرلے گا۔

تمہارا دل نہ گھبرائے

تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر میں

بہت سے مکان ہیں اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا کیونکہ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لیئے جگہ تیار کروں۔ اور اگر میں جاکر تمہارے لیئے جگہ تیار کروں تو پھر آکر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔ اور جہاں میں جاتا ہوں تم وہاں کی راہ جانتے ہو۔ توما نے اُس سے کہا اے خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کس طرح جانیں؟ یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے واسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔ اگر تم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے۔

''... ہمیں باپ دکھا...''

فلپس نے اُس سے کہا اے خداوند! باپ کو ہمیں دکھا۔ یہی ہمیں کافی ہے یسوع نے اُس سے کہا اے فلپس۔ اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں کیا تو مجھے نہیں جانتا؟ جس نے مجھے دیکھا اُس نے کو دیکھا تو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دکھا؟ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتین میں جو تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔ میرا یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقین کرو۔

''... جو بھی میرے نام سے مانگو گے...''

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہوگے میں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہوگے تو میں وہی کروں گا۔

دوسرا مددگار

اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کروگے۔ اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابدتک تمہارے ساتھ رہے۔ یعنی روح حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا۔ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑوں گا۔ میں تمہارے پاس آؤ ں گا۔ تھوڑی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی مگر تم مجھے دیکھتے رہوگے۔ اُس روز تم جانو گے کہ میں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں اور میں تم میں۔ جس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں اُس سے محبت رکھوں گا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا۔ اُس یہوداہ نے جو اسکریوتی نہ تھا اُس سے کہا اے خداوند! کیا ہوا کہ تو اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کیا چاہتا ہے مگر دنیا پر نہیں؟ یسوع نے جواب میں

اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔ جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تم سُنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا۔ میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے ہیں۔ لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔

اطمینان کا تحفہ

میں تمہیں اطمینان دیئے جاتا ہوں۔ اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں۔ جس طرح دنیا دیتی ہے میں تمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈ رے۔ تم سُن چُکے ہو کہ میں نے تم سے کہا کہ جاتا ہوں اور تمہارے پاس پھر آتا ہوں۔ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے تو اس بات سے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں خوش ہوتے کیونکہ باپ مجھ سے بڑا ہے۔ اور اب میں نے تم سے اس کے ہونے سے پہلے کہہ دیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو یقین کرو۔ اس کے بعد میں تم سے بہت سی باتیں نہ کروں گا کیونکہ دنیا کا سردار آتا ہے اور مجھ میں اُس کا کچھ نہیں۔ لیکن یہ اسلیئے ہوتا ہے کہ دنیا جانے کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں اور جس طرح باپ نے مجھے حکم دیا میں ویسا ہی کرتا ہوں۔ اٹھو یہاں سے چلیں۔

[مرقس 14 باب: 26؛ پھر گیت گاکر باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے۔ ممکن ہے پہاڑ پر جاتے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔]

اصل سے

انگور کا حقیقی درخت میں ہوں اور میرا باپ باغبان ہے جو ڈ الی مجھ میں ہے اور پھل نہیں اُسے وہ کاٹ ڈ التا ہے اور پھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا ہے تاکہ زیادہ پھل لائے۔ اب تم اس کلام کے سبب سے جو میں نے تم سے کیا پاک ہو۔ تم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں۔ جس طرح ڈ الی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لاسکتی اُسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے۔ میں انگور کا درخت ہوں تم ڈ الیاں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جدا ہوکر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی مجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈ الی کی طرح پھینک دیا جاتا ہے اور لوگ انہیں جمع کرکے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لیئے ہو جائے گا۔ میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سے پھل لاؤ ۔ جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

جس طرح باپ مجھ سے محبت رکھتا ہے---

جیسے باب نے مجھ سے محبت رکھی۔ ویسے ہی میں نے تم سے محبت رکھی۔ تم میری محبت میں قائم رہو۔ اگر تم میرے حکموں پر عمل کروگے تو میری محبت میں قائم رہو گے۔ جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں۔ میں نے یہ باتیں اس لیئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ میرا حکم یہ ہے جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اس سے زیادہ محبت وئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لیئے دیدے جو کچھ میں تم کو حکم دیتا ہوں اگر تم اُسے کرو تو میرے دوست ہو۔ اب سے میں تمہیں نوکر نہ کہوں گا کیونکہ نوکر نہیں جانتا کہ اُس کا مالک کیا کرتا ہے بلکہ تمہیں میں نے دوست کہا ہے۔ اس لیئے کہ جو باتیں میں نے اپنے باپ سے سُنیں وہ سب تم کو بتا دیں۔ تم نے مجھے نہیں چُنا بلکہ میں نے تمہیں چُن لیا اور تم کو مقرر کیا کہ جاکر پھل لاؤ اور تمہارا پھل قائم رہے تاکہ میرے نام سے جو کچھ باپ سے مانگو وہ تم کو دے۔ میں تم کو ان باتوں کا حکم اس لیئے دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو۔

<u>دنیا سے نفرت</u>

اگر دنیا تم سے عداوت رکھتی ہے تو تم جانتے ہو کہ اُس نے تم سے پہلے مجھ سے عداوت رکھی ہے۔ اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا اپنوں کو عزیز رکھتی لیکن چونکہ تم دنیا کے نہیں بلکہ میں نے تم کو

دنیا میں سے چُن لیا ہے۔ اس واسطے دنیا تم سے عداوت رکھتی ہے۔ جو بات میں نے تم سے کہی تھی اُسے یاد رکھو کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر انہوں نے میری بات پر عمل کیا تو تمہاری بات پر بھی عمل کریں گے۔ لیکن یہ سب کچھ وہ میرے نام کے سبب سے تمہارے ساتھ کریں گے کیونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے۔ اگر میں نہ آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ گنہگار نہ ٹھہرتے لیکن اب اُن کے پاس اُن کے گناہ کا عُزر نہیں۔ جو مجھ سے عداوت رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی عداوت رکھتا ہے۔ اگر میں اُن میں وہ کام نہ کرتا جو کسی دوسرے نے نہیں کئے تو وہ گنہگار نہ ٹھہرتے مگر اب تو انہوں نے مجھے اور میرے باپ دونوں کو دیکھا اور دونوں سے عداوت رکھی۔ لیکن یہ اس لیئے ہوا کہ وہ قول پورا ہو جو اُن کی شریعت میں لکھا کہ انہوں نے مجھ سے مفت عداوت رکھی۔

[زبور 35: 19؛ 69: 4؛ 109: 3]

روح القدوس کا کام

لیکن جب وہ مددگار آئے گا جس کو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی روح حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دے گا۔ اور تم بھی گواہ ہو کیونکر شروع سے میرے ساتھ ہو۔ میں نے یہ باتیں تم سے اس لیئے کہیں کہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ ۔ لوگ تم کو عبادت خانوں سے خارج کردیں گے بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تم کو قتل کرے گا وہ گمان کرے گا کہ میں خدا کی خدمت کرتا ہوں۔

اور وہ اسلئے یہ کریں گے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا نہ مجھے۔ لیکن میں نے یہ باتیں اسلئے تم سے کہیں کہ جب اُن کا وقت آئے تو تم کو یاد آجائے کہ میں نے تم سے کہہ دیا تھا اور میں نے شروع میں تم سے یہ باتیں اسلئے نہ کہیں کہ میں تمہارے ساتھ تھا۔ مگر اب میں اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا ہوں اور تم میں سے کوئی مجھ سے نہیں پوچھتا کہ تو کہاں جاتا ہے؟ بلکہ اس لیئے کہ میں نے یہ باتیں تم سے کہیں تمہارا دل غم سے بھر گیا۔ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارا لیئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤ ں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاؤ ں گا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔ اور وہ آ کر دنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصور وار ٹھہرائے گا۔ گناہ کے بارے میں اس لیئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے۔ راستبازی کے بارے میں اس لیئے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے۔ عدالت کے بارے میں اس لیئے کہ دنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔ مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنا ہے مگر اب تم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی روح حق آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔ اس لیئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کچھ سُنیگا وہی کہے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔

وہ میرا جلال ظاہر کرے گا۔ اس لیئے کہ مجھ ہی سے حاصل کر کے تمہیں خبر دے گا۔ جو کچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے۔ اس لیئے میں نے کہا کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتا ہے اور تمہیں خبریں دے گا۔

دکھ سے خوشی تک

تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے۔ بس اُس کے بعض شاگردوں نے آپس میں کہا یہ کیا ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے اور یہ کہ اس لیئے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں؟ پس انہوں نے کہا کہ تھوڑی دیر جو وہ کہتا ہے یہ کیا بات ہے؟ ہم نہیں جانتے کہ کیا کہتا ہے۔ یسوع نے یہ جان کر کہ وہ مجھ سے سوال کرنا چاہتے ہیں اُن سے کہا کیا تم آپس میں میری اس بات نسبت پوچھ پاچھ کرتے ہو کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم رووگے اور ماتم کروگے مگر دنیا خوش ہوگی۔ تم غمگین تو ہوگے لیکن تمہارا غم ہی خوشی بن جائے گا۔ جب عورت جننے لگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے اس لیئے کہ اُس کے دُکھ کی گھڑی آ پہنچی ، لیکن جب بچہ پیدا ہو چُکتا ہے تو اس خوشی سے کہ دنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتی۔ پس تمہیں بھی اب تو غم ہے مگر میں تم سے پھر ملوں گا اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لے گا۔ اُس دن تم مجھ سے کچھ نہ پوچھو گے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر باپ سے کچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تم کو دے گا۔ اب تک تم نے میرےنام سے کچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤ گے تاکہ تمہاری خوشی پوری ہو

جائے۔ میں نے باتیں تم سے تمثیلوں میں کہیں وہ وقت آتا ہے کہ جو تم سے تمثیلوں میں نہ کہوں گا بلکہ صاف صاف تمہیں باپ کی خبر دوں گا۔ اُس دن تم میرے نام سے مانگو گے اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ باپ سے تمہارے لیئے درخواست کروں گا۔ اس لیئے کہ باپ تو آپ ہی تم کو عزیز رکھتا ہے کیونکہ تم نے مجھ کو عزیز رکھا ہے اور ایمان لائے ہو کہ میں باپ کی طرف سے نکلا۔ میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں۔ پھر دنیا سے رخصت ہوکر باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اُس کے شاگردوں نے کہا دیکھو اب تو صاف صاف کہتا ہے اور کوئی تمثیل نہیں کہتا۔ اب ہم جان گئے کہ تو سب کچھ جانتا ہے۔ اور اس کا محتاج نہیں کہ کوئی تجھ سے پوچھے۔ اس سبب سے ہم ایمان لاتے ہیں کہ تو خدا سے نکلا ہے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا تم اب ایمان لاتے ہو؟ دیکھو وہ گھڑی آتی ہے بلکہ آ پہنچی کہ تم سب پر اگندا ہوکر اپنے اپنے گھر کی راہ کو لوٹو گے اور مجھے اکیلا چھوڑ دو گے تو بھی میں اکیلا نہیں ہوں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔ میں نے تم سے یہ باتیں اس لیئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ ۔ دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں۔

126. یسوع کی بڑی دُعا

یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تاکہ بیٹا تیرا جلال کرے چنانچہ تونے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تاکہ جنہیں

تونے اُسے بخشا ہے۔ اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدا ی واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تونے بھیجا ہے جانیں جو کام تونے مُجھے کرنے کو دیا تھا اُس کو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا۔ اور اب اے باپ تو اُس جلال سے جو میں دُنیا کی پیدائش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مُجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تونے دُنیا سے مُجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تونے اُنہیں مُجھے دیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔ اب وہ جان گئے کہ جو کُچھ تونے مُجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے کیونکہ جو کلام تونے مُجھے پہنچایا وہ میں نے اُن کو پہنچا دیا اور اُنہوں نے اُس کو قبول کیا اور سچ جان لیا کہ میں تیری طرف سے نکلا ہُوں اور وہ ایمان لائے کہ تو ہی نے مُجھے بھیجا۔ میں اُن کے لئے درخواست کرتا ہوں میں اُن کے لیئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے جہیں تونے مُجھے دیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ اور جو کچھ میراہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور ان سے میرا جلال ظاہر ہوا ہے۔ میں آگے کو دُنیا نہ ہوں گا مگر یہ دُنیا میں ہیں اور میں تیرے پاس آتا ہوں۔ اے مُقدّس باپ اپنے اُس نام کے وسیلہ سے جو تونے مُجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرف ایک ہوں جب تک میں اُن کے ساتھ رہا میں نے تیرے اُس نام کے وسیلہ سے جو تونے مُجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کی۔ میں نے اُن کی نگہبانی کی اور ہلاکت کے فرزند کے سوا اُن

میں سے کوئی ہلاک نہ ہوا تاکہ کتاب مقدس کا لکھا پورا ہو۔ لیکن اب میں تیرے پاس آتا ہوں اور یہ باتیں دُنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی اُنہیں پوری پوری حاصل ہو۔ میں نے تیرا کلام اُنہیں پہنچا دیا اور دنیا نے اُن سے عداوت رکھی۔ اِس لئے جس طرح میں دنیا کا نہیں وہ بھی دنیا کے نہیں میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تو اُنہیں دنیا سے اُٹھالے بلکہ یہ کہ اس شریر سے اُن کی حفاظت کر۔ جس طرح میں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔ اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔ جس طرح تونے مُجھے دنیا میں بھیجا اُسی طرح میں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا۔ اور اُن کی خاطر میں اپنے آپ کو مقدس کرتا ہُوں تاکہ وہ بھی سچائی کے وسیلہ سے مقدس کئے جائیں۔

<u>ایمان داروں کے لیئے یسوع کی دُعائیں</u>

میں صرف اِن ہی کے لیئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جو ان کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔ تاکہ وہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اے باپ تو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دنیا ایمان لائے کہ توہی نے مجھے بھیجا۔ اور وہ جلال جو تونے مُجھے دیا ہے میں نے اُنہیں دیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں میں اُن میں اور تو مُجھ میں تاکہ وہ کامل ہوکر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تو ہی نے مُجھے بھیجا اور جس طرح کہ تونے مُجھ سے محبت رکھی اُن سے بھی محبت رکھی۔ اے باپ میں چاہتا ہوں کہ جنہیں تونے مُجھے دیا ہے جہاں میں ہوں وہ بھی

میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تونے مُجھے دیا ہے کیونکہ تونے بنایٔ عالم سے پیشتر مُجھ سے محبت رکھی۔ اے عادل باپ دُنیا نے تو تُجھے نہیں جانا مگر میں نے تُجھے جانا اور انہوں نے بھی جانا کہ تونے مجھے بھیجا۔ اور میں نے اُنہیں تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا رہوں گا تاکہ جو محبت تُجھ کو مُجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوں۔

127. جان کنی میں دُعا

مرقس 14 باب: 42-32؛ پھر وہ ایک جگہ آئے جس کا نام گستمنی تھا اور اُس نے اپنے شاگردوں سےکہا یہاں بیٹھے رہو۔ جب تک میں دُعا کروں۔ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر نہایت حیران اور بے قرار ہونے لگا۔ اور اُن سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے تم بیاں ٹھہرو اور جاگتے رہو۔ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کر دُعا کرنے لگا کہ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مُجھ پر سے ٹل جائے۔ اور کہا ابا اے باپ تُجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے اِس پیالہ کو میرے پاس سے ہٹالے تو بھی جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں بلکہ جو تو چاہتا ہے وہی ہو۔ پھر وہ آیا اور اُنہیں ہوتے پاکر پطرس سے کہا اے شمعون تو سوتا ہے؟ کیا تو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا۔ جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ روح تو مسعل ہے مگر جسم کمزور ہے۔ وہ پھر چلاگیا اور وہی بات کہہ کر دُعا کی اور پھر آکر اُنہیں سوئے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں اور وہ نہ

جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں۔ پھر تیسری بار آکر اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آ پہنچا ہے۔ دیکھو ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیاجاتا ہے اُٹھ چلیں۔ دیکھو میرا پکڑ وانے والا نزدیک آ پہنچا ہے۔

III۔ یسوع کی آزمائش، موت اور پھر جی اُٹھنا

128. گرفتاری

یوحنا 18 باب: 14-1؛ یسوع نے یہ باتیں کہہ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ قدرون کے نالے کے پار گیا۔ وہاں ایک باغ تھا۔ اُس میں وہ اور اُس کے شاگرد داخل ہوئے۔ اور اُس کا پکڑ وانے والا یہوداہ بھی اُس جگہ کو جانتا تھا کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا۔ بس یہوداہ سپاہیوں کی پلٹن اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادے لے کر مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا۔ یسوع اُن سب باتوں کو جو اُس کے ساتھ ہونے والی تھیں جان کر باہر نکلا اور اُن سے کہنے لگا کہ کسے ڈ ھونڈ تے ہو؟ انہوں نے اُسے جواب دیا یسوع ناصری۔ یسوع نے اُن سے کہا میں ہی ہوں اور اُس کا پکڑوانے والا یہوداہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا۔ اُس کے یہ کہتے ہی کہ میں ہی ہوں وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے۔ پس اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈ ھونڈ تے ہو؟ انہوں نے کہا یسوع ناصری کو۔ یسوع نے جواب دیا کہ میں تم سے کہہ تو چُکا کہ میں ہی ہوں۔ پس اگر مجھے ڈ ھونڈ تے ہو تو انہیں جانے

دو۔ یہ اُس نے اس لئے کہا کہ اُس کا وہ قول پورا ہوکہ جنہیں تو نے مجھے دیا میں نے اُن میں سے کسی کو بھی نہ کھویا۔ پس شمعون پطرس نے تلوار جو اُس کے پاس تھی کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلاکر اُس کا دہنا کان اُڑا دیا۔ اُس نوکر کا نام ملخُس تھا۔ یسوع نے پطرس سے کہا تلوار کو میان میں رکھ جو پیالہ باپ نے مجھ کو دیا کیا میں اُسے نہ پیوں۔ تب سپاہیوں نے اُن کے صوبہ دار اور یہودیوں کے پیادوں نے یسوع کو پکڑ کر باندھ لیا۔ اورپہلے اُسے خدا کے پاس لے گئے کیونکہ وہ برس کے سردار کاہن کائفا کا سُسر تھا۔ یہ وہی کائفا تھا جس نے یہودیوں کو صلاح دی تھی کہ اُمت کے واسطے ایک آدمی کا مرنا بہتر ہے۔

129. پینطس پلاطُس

یوحنا 18 باب: 15-40؛ اور شمعون پطرس یسوع کے پیچھے ہولیا اور ایک اور شاگرد بھی۔ یہ شاگرد سردار کاہن کا جان پہنچان کا تھا اور یسوع کے ساتھ سردار کاہن کے دیوان خانہ میں گیا۔ لیکن پطرس دروازہ پر باہر کھڑا رہا۔ بس وہ دوسرا شاگرد جو سردار کاہن کا جان پہنچان والا تھا باہر نکلا اور دربان عورت سے کہہ کر پطرس کو اندر لے گیا۔ اُس لونڈ ی نے جو دربان تھی پطرس سے کہا کیا تو بھی اُس شخص کے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں ہوں۔ **(پطرس کا پہلا انکار)**

نوکر اور پیادے جاڑے کے سبب کوئلے دہکا کر کھڑے تاپ رہے تھے اور پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا۔

عدالت کی سُنوائی

پھر سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں اور اُس کی تعلیم کی بابت پوچھا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں نے دنیا سے علانیہ باتیں کی ہیں۔ میں نے ہمیشہ عبادت خانوں اور ہیکل میں جہاں سب یہودی جمع ہوتے ہیں تعلیم دی اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا۔ تو مجھ سے کیوں پوچھتا ہے؟ سُننے والوں سے پوچھ میں نے اُن سے کیا کہا۔ دیکھ اُن کو علوم ہے کہ میں نے کیا کیا کہا۔ جب اُس نے یہ کہا تو پیادوں میں سے ایک شخص نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کو طمانچہ مار کر کہا تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہے؟ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں نے بُرا کہا تو اُس بُرائی پر گواہی دے اور اگر اچھا کہا تو مجھے مارتا کیوں ہے؟ پس خدا نے اُسے بندھا ہوا سردار کاہن کائفا کے پاس بھیج دیا۔

پطرس کا دوسرا اور تیسرا انکار

شمعون پطرس کھڑا تاپ رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کیا تو بھی اس کے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے انکار کر کے کہا میں نہیں ہوں۔ جس شخص کا پطرس نے کان اڑا دیا تھا اُس کے ایک رشتہ دار نے جو سردار کاہن کا نوکر تھا کہا کیا میں

نے تجھے اُس کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟ پطرس نے انکار کیا اور فوراََ مُرغ نے بانگ دی۔

پیلاطس کی عدالت

پھر وہ یسوع کو کائفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور صبح کا وقت تھا اور وہ خود قلعہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۔ پس پیلاطُس نے اُن کے پاس باہر آکر کہا تم اس آدمی پر کیا الزام لگاتے ہو؟ انہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اسے تیرے حوالے نہ کرتے۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا اسے لے جاکر تم ہی اپنی شریعت کے موافق اس کا فیصلہ کرو۔ یہودیوں نے اُس سے کہا ہمیں روا نہیں کہ کسی کو جان سے ماریں۔ یہ اس لیئے ہوا کہ یسوع کی وہ بات پوری ہو جو اُس نے اپنی موت کے طریق کی طرف اشارہ کرکے کہی تھی۔

”کیا تم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟“

پس پیلاطس قلعہ میں پھر داخل ہوا اور یسوع کو بُلا کر اُس سے کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ تو یہ بات آپ ہی کہتا ہے یا اوروں نے میرے حق میں تجھ سے کہی؟ پیلاطس نے جواب دیا کیا میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم اور سردار کاہنوں نے تجھ کو میرے حوالہ کیا۔ تونے کیا کیا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہی اس دُنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہی دنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے

تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔ پیلاطس نے اُس سے کہا پس کیا تُو بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا تو خود کہتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں۔ میں اس لیئے پیدا ہوا اور اس واسطے دنیا میں آیا ہوں کہ حق پر گواہی دوں جو کوئی حقانی ہے میری آواز سنتا ہے۔ پیلاطس نے اُس سے کہا حق کیا ہے؟ یہ کہہ کر وہ یہودیوں کے پاس پھر باہر گا اور اُن سے کہا کہ میں اُس کا کچھ جرم نہیں پاتا۔

<u>برابا</u>

مگر تمہارا دستور ہے کہ میں فسح پر تمہاری خاطر ایک آدمی چھوڑ دیا کرتا ہوں۔ پس کیا تم کو منظور ہے کہ میں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ انہوں نے چلا کر پھر کہا کہ اس کو نہیں لیکن برابا کو۔ اور برابا ایک ڈاکو تھا۔

130. عدالت

یوحنا 19 باب: 1-16؛ تب پیلاطُس نے یسوع کو لے کر کوڑے لگوائے اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی۔ اور انہوں نے اُسے طمانچے مارے۔ تب پیلاطُس نے پھر باہر جاکر اُن سے کہا کہ دیکھو میں اُسے تمہارے پاس باہر لے آیا ہوں تاکہ تم جانو کہ میں اس میں کچھ قصور نہیں پاتا۔ بس یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے باہر آیا اور پیلاطُس نے اُس سے کہا دیکھو یہ آدمی۔ جب سردار کاہنوں اور

پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلا کر کہا صلیب دے صلیب! پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ تم ہی اسے لے جاؤ اور صلیب دو کیونکہ میں اس میں کچھ قصور نہیں پاتا یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہماری ایک شرع ہے اور اُس کے مطابق یہ قتل کے لائق ہے کیونکہ اس نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بنایا ہے۔ جب پیلاطُس نے یہ بات سُنی تو اور بھی ڈ ر گیا۔ اور قلعے میں پھر اندر آکر یسوع سے کہا۔ تو کہاں کا ہے؟ مگر یسوع نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ تب پیلاطُس نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے نہیں بولتا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ مجھے اختیار ہے کہ تجھے چھوڑ دوں۔ اور یہ اختیار بھی ہے کہ تجھے صلیب دے دوں؟ یسوع نے جواب دیا کہ اگر تجھے اوپر سے نہ دیا جاتا تو مجھ پر تیرا کچھ اختیار نہ ہوتا۔ اس سبب سے جس نے مجھے تیرے حوالہ کیا اُس کا گناہ زیادہ ہے۔ اس پر پیلاطس اُسے چھوڑ دینے میں کوشش کرنے لگا مگر یہودیوں نے چلا کر کہا اگر تو اُسے چھوڑ دیتا ہے تو قیصر کا خیر خواہ نہیں۔ جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصر کا مخالف ہے۔ پیلاطُس یہ باتیں سُن کر یسوع کو باہر لایا اور اُس جگہ جو چبوترہ اور عبرانی میں گبتا کہلاتی ہے تخت عدالت پر بیٹھا۔ یہ فسح کی تیاری کا دن اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا پھر اُس نے یہودیوں سے کہا دیکھو یہ ہے تمہارا بادشاہ۔ پس وہ چلائے کہ لے جا! لے جا! اُسے مصلوب کر! پیلاطس نے اُن سے کہا کیا میں تمہارے بادشاہ کو مصلوب کروں؟

سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔
[متی 27 باب: 25-24؛ جب پیلاطُس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لے کر لوگوں کے روبرو اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا میں اس راستباز کے خون سے بری ہوں۔ تم جانو۔]
اس پر اُس نے اُس کو اُن کے حوالہ کیا کہ مصلوب کیا جائے۔

131. یہوداہ

متی 27 باب: 10-3؛ جب اُس کے پکڑوانے والے یہوداہ نے دیکھا کہ وہ مجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور وہ تیس روپے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لاکر کہا۔ میں نے گناہ کیا کہ بے قصور کو قتل کے لیئے پکڑوایا۔ انہوں نے کہا ہمیں کیا؟ تو جان اور وہ روپیوں کو مقدس میں پھینک کر چلا گیا اور جاکر اپنے آپ کو پھانسی دے دی۔ سردار کاہنوں نے روپے لے کر کہا ان کو ہیکل کے خزانہ میں ڈ النا روا نہیں کیونکہ یہ خون کی قیمت ہے۔ پس انہوں نے مشورہ کر کے اُن روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لیئے خریدا۔ اس سبب سے وہ کھیت آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہے۔ اُس وقت وہ پورا ہوا جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ جس کی قیمت انہوں نے اُس کی قیمت کے وہ تیس روپے لے لیئے (اُس کی قیمت بعض بنی اسرائیل نے ٹھہرائی تھی)۔ اور اُن کو کمہار کے کھیت کے لیئے دیا جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا۔

[ذکریاہ 11 باب: 13]

132. صلیب

لوقا 23 باب: 43-26؛ اور جب اُس کو لئے جاتے تھے تو انہوں نے ایک شمعون نام ایک کرینی کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کر صلیب اُس پر لادی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے۔ اور لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ اور بہت سی عورتیں جو اُس کے واسطے روتی پٹتی تھیں اُس کے پیچھے پیچھے چلیں۔ یسوع نے اُن کی طرف پھر کر کہا اے یروشلیم کی بیٹیو! میرے لئے نہ رو بلکہ اپنے اور اپنے بچوں کے لیئے رو کیونکہ وہ دن آتے ہیں جن میں کہیں گے مبارک ہیں بانجھیں اور وہ رحم جو باروَرنہ ہوئے اور وہ چھاتیاں جنہوں نے دُودھ نہ پلایا۔ اُس وقت وہ پہاڑوں سے کہنا شروع کریں گے کہ ہم ہر گِرپڑو اورہئلوں سے کہ ہمیں چھپا لو کیونکہ جب ہرلے درخت کے ساتھ ایسا کرتے ہیں تو سوکھے کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا جائے گا۔

<u>باپ انہیں معاف</u>

اور وہ دو روز آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے کہ اُس کے ساتھ قتل کئے جائیں جب وہ اُس جگہ پر پُہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُس کو مصلوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دوسرے کو پائیں طرف۔ یسوع نے کہا اے باپ اُن کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا

کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُس کے کپڑوں کے حصے کئے اور اُن پر قرعہ ڈ الا اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اس نے اوروں کو بچایا اگر یہ خدا کا مسیح اور اُس کا برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔ سپاہیوں نے بھی پاس آکر اور سرکہ پیش کر کے اُس پر ٹھٹھا مارا اور کہا کہ اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا۔ اور ایک نوشتہ بھی اُس کے اُوپر لگایا گیا تھا کہ یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔

صلیب پر ڈ اکو

پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے۔ اُن میں سے ایک اُسے یوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تو مسیح نہیں؟ تو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا۔ مگر دوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا کہ کیا تو خدا سے بھی نہیں ڈ رتا۔ حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اُس نے کوئی بے جا کام نہیں کیا۔ پھر اُس نے کہا اے یسوع جب تو اپنی بادشاہی میں آئے تو مُجھے یاد کرنا اُس نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔

133. یسوع اور مریم

یوحنا 19 باب: 27-25؛ اور یسوع کی صلیب کے پاس اُس کی ماں اور اس کی ماں کی بہن مریم طلوپاس کی بیوی اور مریم مگر لینی کھڑی تھیں۔

یسوع نے اپنی ماں اور اس شاگرد کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اے عورت! دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے۔ پھر شاگرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے۔ اور اُسی وقت سے وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔

134. یسوع کی موت

متی 27 باب: 56-45؛ اور دوپہر سے لے کر تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔ اور تیسرے پہر کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چلاکر کہا ایلی ایلی لما شبقتنی؟ یعنی اے میرے خدا! اے میرے خدا تونے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔
[زبور 22: 11]
جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے سُن کر کہا یہ ایلیاہ کو پکارتا ہے۔ اور فوراً اُن میں سے ایک شخص دوڑا اور سپنج لے کر سرکہ میں ڈ بویا اور سرکنڈ ے پر رکھ کر اُسے چُسایا مگر باقیوں نے کہا ٹھہر جاؤ دیکھیں تو ایلیاہ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں یسوع نے پھر بڑی آواز سے چلا کر جان دے دی اور مقدس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہوگیا اور زمین لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں۔ اور قبریں کُھل گئیں اور بہت سے جسم اُن مقدسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے۔ اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر مقدس شہروں میں گئے اور بُتوں کو دکھائی دئے۔ پس سُوبہ دار اور جواس کے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر بہت ہی ڈ ر کر کہنے لگے کہ بیشک

یہ خدا کا بیٹا تھا۔ اور وہاں بہت سی عورتیں جو گلیل سے یسوع کی خدمت کرتی ہوئی اس کے پیچھے پیچھے آئی تھیں دُور سے دیکھ رہی تھیں۔ اُن میں مریم مکدلینی تھی اور یعقوب اور یویس کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماں۔

پُرانے عہدنامہ کی پیشنگوئی

اے میرے خدا! اے میرے خدا! تونے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ تو میری مدد اور میرے نالہ و فریاد سے کیوں دُور رہتا ہے؟ اے میرے خدا! میں دن کو پکارتا ہوں پر تو جواب نہیں دیتا اور رات کو بھی اور خاموش نہیں ہوتا۔ لیکن تو قدوس ہے۔ تو جو اسرائیل کی حمد و ثنا پر تخت نشین ہے۔ ہمارے باپ دادا نے تجھ پر توکل کیا۔ اُنہوں نے توکل کیا اور تونے اُن کو چھڑایا انہوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی انہوں نے تجھ پر توکل کیا اور شرمندہ نہ ہوئے پر میں تو کیڑا ہوں انسان نہیں۔ آدمیوں میں انگشت نماہوں اور لوگوں میں حقیر وہ سب جو مجھے دیکھتے ہیں میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔ وہ مُنہ چڑاتے۔ وہ سر ہلا ہلا کر کہتے ہیں کہ خداوند کے سُپرد کردے۔ وہی اُسے چھوڑائے۔ جبکہ وہ اس سے خوش ہے تو وہی اسے چھڑائے پر توہی مجھے پیٹ سے باہر لایا۔ جب میں شیر خوار ہی تھا۔ تو نے مجھے طوکل کرنا سکھایا۔ میں پیدائش ہی سے تجھ پر چھوڑا گیا۔ میری ماں کی پیٹ ہی سے تو میرا خدا ہے۔ مجھ سے دور نہ رہ کیونکہ مصیبت قریب ہے۔ اس لئے کہ کوئی مددگار نہیں بہت سی سانڈ وں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ بسن

کے زور آور سانڈ مجھے گھیرے ہوئے ہیں۔ وہ پھاڑ اور گرجنے والے ببر کی طرح مجھ پر اپنا منہ پسارے ہوئے ہیں۔ میں پانی کی طرح بہہ گیا میری سب ہڈ یاں اُکھڑ گئیں میرا دل موم کی مانند ہوگیا وہ میرے سینہ میں پگھل گیا میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہوگئی اور میری زبان میرے تالو سے چپک گئی اور تونے مجھے مدت کی خاک میں ملادیا۔ کیونکہ کُتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہے۔ وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤ ں چھیرتے ہیں۔ میں اپنی سب ہڈ یاں گن سکتا ہوں وہ مجھے تاکتے اور گھورتے ہیں وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قعہ ڈ التے ہیں۔ لیکن تو اے خداوند دور نہ رہ اے میرے چارہ ساز میری مدد کے لئے جلدی کر۔ میری جان کو تلوار سے بچا میری جان کو کتے کے قابو سے۔ مجھے ببر کے منہ سے بچا بلکہ تونے سانڈ وں کے سینگوں میں سے مجھے چھڑایا ہے۔ میں اپنے بھائیوں سے تیرے نام کا اظہار کرونگا۔ جماعت میں تیری ستائش کروں گا اے خداوند سے ڈرنے والو!اس کی ستائش کرو۔ اے یعقوب کی اولاد! بس اُس کی تمجید کر و اور اے اسرائیل کی نسل! سب اُس کا ڈ ر مانو کیونکہ اُس نے نہ تو مصیبت زدہ کی مصیبت کو حقرجانا نہ اُس سے نفرت کی۔ نہ اُس سے اپنا منہ چھپایا۔ بلکہ جب اُس نے خدا سے فریاد کی تو اُس نے سن لی۔ بڑے مجمع میں میری تنا خوانی کا باعث توہی ہے۔ میں اس سے ڈ رنے والوں کے رُوبرو اپنی نذریں ادا کرونگا۔ حلیم کھائینگے اور سیر ہونگے خداوند کے طالب اس کی

ستائش کرینگے۔ تمہارا دل ابدتک زندہ رہے۔ ساری دنیا خداوند کو یاد کریگی اور اُس کی طرف رجوع لائیگی اور قوموں کے سب گھرانے تیرے حضور سجدہ کرینگی کیونکہ سلطنت خداوند کی ہے۔ وہی قوموں پر حاکم ہے۔ دنیا کے سب آسودہ حال لوگ کھائینگے اور سجدہ کرینگے وہ سب جو خاک میں مل جاتے ہیں اُس کے حضور جھکینگے۔ بلکہ وہ بھی جو اپنی جان کو جیتا نہیں رکھ سکتا۔ ایک نسل اُس کی بندگی کریگی دوسری پشت کو خداوند کی خبردی جائے گی وہ آئینگے اور اس کی صداقت کو ایک قوم پر جو پیدا ہوگی یہ کہہ کر ظاہر کرینگے کہ اُس نے یہ کام کیا ہے۔

135. دفنانا

یوحنا 19 باب: 42-31؛ پس چونکہ تیاری کا دن تھا یہودیوں نی پیلاطس سے درخواست کی کہ ان کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتارلی جائیں تاکہ سبت کے دن صلیب پر نہ رہیں کیونکہ وہ سبت ایک خاص دن تھا۔ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دُوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُس کے ساتھ مصلوب ہوئے تھے۔ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چکا ہے تو اس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے جھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اورپانی بہ نکلا۔ جس نے یہ دیکھا ہے اور اُسی نے گواہی دی ہے اور اس کی گواہی سچی ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ ۔ یہ باتیں اس لیئے

ہوئیں کہ نوشتہ پورا ہو کہ اس کی کوئی ہڈ ی نہ توڑی جائیگی۔

[خروج 12 باب: 46، زبور 20-34]

پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جیسے انہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے۔

[ذکریا 12: 10، زبور 22: 16، 17]

ان باتوں کے بعد ارتیہ کے رہنے والے یوسف نے جو یسوع کا شاگرد تھا (لیکن یہودیوں کے ڈ ر سے خفیہ طور پر) پیلاطُس نے اجازت دی پس وہ آکر اُس کی لاش لے گیا۔ اور نیکڑیمس بھی آیا ۔ جو پہلے یسوع کے پاس رات کو گیا تھا اور پچاس سپر کے قریب صُرا اور عُور ملا ہوا لایا۔ پس انہوں نے یسوع کی لاش لے کر اُسے سوتی کپڑے میں خوشبودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ یہودیوں میں دفن کرنے کا دستور ہے۔ جس جگہ وہ صلوب ہوا وہاں ایک باغ تھا اور اس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھی کوئی نہ رکھا گیا تھا۔ پس اُنہوں نے یہودیوں کی تیاری کے دن کے باعث یسوع کو وہیں رکھ دیا کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی۔

پُرانے عہدنامہ میں پیشنگوئی

یسعیاہ 53 باب: 12-1؛ ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا اور خداوند کا بازو کسی پر ظاہر ہوا پر وہ اُس کے آئے کو پنل کی طرح خشک زمین سے جڑکی مانند بھوٹ نکلا ہے نہ اُس کی کوئی شکل وصورت ہے نہ خوب صورتی اور جب ہم اُس پر نگاہ کریں تو کچھ حُسن و جمال نہیں کہ ہم اُس کے مشتاق ہوں۔ وہ

آدمیوں میں حقیر و مُردور مردغم ناک اور رنج کا آشنا تھا۔ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے اُس کی حقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی۔ تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤ ں کے سبب سے کھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔ وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور منہ نہ کھولا۔ جس طرح برہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا۔ وہ ظلم کرکے اور فتونی لگا کر اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کسی نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈ الا گیا۔ میرے لوگوں کی خطاؤ ں کے سبب سے اُس پر مار پڑی اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دولت مندوں کے ساتھ مُوا حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اُس کے منہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔ لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچُلے اُس نے اُسے غمگیں کیا جب اُس کی جان گناہ کی قربانی کے لئے گذرانی جائے گی تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا۔ اُس کی عمر دراز ہوگی اور خداوند کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلہ سے پوری ہوگی اپنی جان ہی کا

دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا۔ اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادم بُہتوں کو راست باز ٹھہرائے گا کیونکہ وہ اُن کی بدکرداری خود اُٹھائے گا اس لئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ حصہ دوں گا اور وہ لوٹ کا مال زورآواروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کے لئے انڈ یل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اُس نے بُہتوں کے گناہ اُٹھا لئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی ۔

136. قبر پر سپاہیوں کا پہرہ

متی 27 باب: 62-66؛ دوسرے روز جو تیاری کے بعد کا دن ہے سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطس کے پاس جمع ہوکر کہا اے خداوند ہمیں یاد ہے کہ اُس دغاباز نے اپنے جیتے جی کہا تھا کہ میں تین دن کے بعد جی اٹھوں گا۔ پس حکم دے کہ تیسرے دن قبر کی نگہبانی کی جائے ایسا نہ ہو کہ اُس کے شاگرد آکر اُسے چُرا لے جائیں۔ اور لوگوں سے کہیں کہ وہ مردُوں سے جی اُٹھا ہے۔ تو یہ پچھلا فریب پہلے سے بھی بدتر ہوگا۔ پیلاطس نے کہا تمہارے پاس پہرے والے ہیں۔ جاؤ جس طرح مناسب سمجھو اُس کی نگرانی کرو۔ انہوں نے جاکر اُس پتھر پر مُہر کردی اور پہرہ بٹھا کر قبر کی نگہبانی کی۔

137. قیامتِ مسیح

یوحنا 20 باب: 29-1؛ ہفتہ کے پہلے دن مریم مجدلی ایسے تڑکے کہ ہنوز اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی اور پتھر کو قبر سے ہٹا ہوا دیکھا۔ تب وہ شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد کے پاس دوڑی آئی جسے یسوع پیار کرتا تھا اور اُن سے کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے ہیں اور ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے اُسے کہاں رکھا ہے تب پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے اور قبر کی طرف گئے۔ چنانچہ وہ دونوں اکٹھے دوڑے مگر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا اور قبر پر پہلے پہنچا۔ اُس نے جُھک کر کتانی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے مگر وہ اندر نہ گیا۔ تب سمعون پطرس بھی اُس کے پیچھے پیچھے آیا اور قبر کے اندر گیا اور کتانی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے اور وہ رومال جو اُس کے سر پر تھا اُن کتانی کپڑوں کے ساتھ نہیں مگر جدا لپٹا ہوا ایک جگہ پڑا تھا۔ تب دوسرا شاگرد بھی جو قبر پر پہلے آیا تھا اندر گیا اور دیکھ کر یقین کیا۔ کیونکہ وہ ہُنوز نوشتہ کو نہ جانتے تھے کہ مردوں میں سے اُسکا جی اُٹھنا ضرور ہے۔ تب وہ شاگرد اپنے گھر کو واپس چلے گئے۔

یسوع مریم مجدلی پر ظاہر ہوتا ہے۔

لیکن مریم باہر قبر پر کھڑی روتی رہی اور روتی ہوئی جُھکی اور قبر میں نظر کی۔ اور جہاں یسوع کی لاش رکھی گئی تھی اُس نے دو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ایک سرہانے اور ایک پائینتی بیٹھے دیکھا۔ جنہوں نے اُس سے کہا۔ بی بی تو کیوں روتی ہے؟ اُس نے اُن سے کہا۔ اس لیئے کہ وہ میرے

خداوند کو اٹھالے گئے ہیں اور میں نہیں جانتی کہ انہوں نے اُسے کہاں رکھنا ہے۔ یہ کہہ کر وہ مُڑی اور یسوع کو کھڑے دیکھا۔ اور نہ پہنچانا کہ یہ یسوع ہے۔ یسوع نے اُس سے کہا، بی بی تُو کیوں روتی ہے؟ کس کو دھونڈ تی ہے؟ اُس نے باغبان سمجھ کر اُس سے کہا۔ میاں۔ اگر تونے اُس کو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مجھے بتا دے کہ اُسے کہاں رکھا ہے تاکہ میں اُسے لے جاؤ ں۔ یسوع نے اُس سے کہا مریم۔ اُس نے اُس کی طرف پھر کر عبرانی زبان میں کہا۔ ربونی (یعنی اے استاد) یسوع نے اُس سے کہا۔ مجھ سے نہ چمٹنا کیونکہ میں ہنوز اپنے باپ کے پاس نہیں گیا۔ مگر میرے بھائیوں کے پاس جا اور اُن سے کہہ کہ میں اپنے باپ اور تمہارے باپ کے پاس یعنی اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس اوپر جاتا ہوں۔ مریم مجدلی نے آکر شاگردوں کو خبردی کہ میں نے خداوند کو دیکھا ہے اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں کہی ہیں۔

یسوع کا شاگردوں پر ظاہر ہونا

اور اُسی روز ہفتہ کے پہلے دن شام کے وقت جب اُس جگہ دروازے جہاں شاگرد جمع ہوئے تھے۔ یہودیوں کے خوف سے بند تھے۔ یسوع آکر بیچ میں کھڑا ہوگیا اور اُن سے کہا تمہیں سلامتی حاصل ہو۔ اور یہ کہہ کر اپنے ہاتھوں اور پسلی کو انہیں دکھایا۔ پس شاگرد خداوند کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ اور یسوع نے پھر اُن سے کہا۔ تمہیں سلامتی حاصل ہو۔ جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے میں اُسی طرح تمہیں بھیجتا ہوں۔ اُس نے یہ کہہ کر اُن پر پھونکا اور کہا کہ

تم روح القدس لو۔ جنکے گناہ تم معاف کرو اُن کے معاف کئے گئے ہیں جن کے گناہ قائم رکھو اُن کے قائم رکھے گئے ہیں۔

یسوع کا توما پر ظہور

مگر اُن بارہ میں سے ایک یعنی توما عُرف دیدیمس یسوع کے آتے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ تب باقی شاگرد اُس سے کہنے لگے ہم نے خداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے اُن سے کہا جب تک میں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی انگلی نہ ڈ ال لوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈ الوں ہرگز یقین نہ کروں گا۔ آٹھ روز بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسوع نے آکر اور بیچ میں کھڑا ہوکر کہا تمہاری سلامتی ہو۔ پھر اُس نے توما سے کہا اپنی انگلی پاس لاکر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لاکر میری پسلی میں ڈ ال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔ تومانے جواب میں اُس سے کہا اے میرے خداوند**!** اے میرے خدا**!** تو تُو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔

138. پہرے داروں کی رشوت

متی 28 باب: 11-15؛ جب وہ جا رہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شیر میں آکر تمام ماجرا سردار کاہنوں سے بیان کیا۔ اور اُنہوں نے

بزرگوں کے ساتھ جمع ہوکر مشہورہ کیا اور سپاہیوں کو بہت سے روپیہ دے کر کہا۔ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سور ہے تھے تو اس کے شاگرد آکر اسے چُرالے گے اور اگر یہ بات حاکم کے کان تک پہنچی تو ہم اسے سمجھا کر تم کو خطرہ سے بچا لیں گے۔ بس اُنہوں نے روپیہ لے کر جیسا سکھایا گیا تھا ویسا ہی کیا اور یہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہے۔

139. اماؤ س

لوقا 24 باب: 35-13؛ اور دیکھو اُسی دن میں سے دو آدمی اُس گاؤ ں کی طرف جا رہے تھے جس کا نام اماؤ س ہے وہ یروشلیم سے تقریبا سات میل کے فاصلہ پر ہے اور وہ ان سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے، جب وہ بات چیت اور پوچھ پاچھ رہے تھے تو ایسا ہوا کہ یسوع آپ نزدیک آکر ان کے ساتھ ہو لیا۔ لیکن اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اس کو نہ پہچانیں۔ اس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے ہوگئے۔ پھر ایک نے جس کا نام کلیپاس تھا۔ جواب میں اُس سے کہا کیا تو یروشلیم میں اکیلا مسافر ہے جو نہیں جانتا کہ ان دنوں اُس میں کیا کیا ہوا ہے؟ اس نے ان سے کہا کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے اس سے کہا یسوع ناوری کا ماجرہ جو خدا اور ساری اُمت کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا۔ اور سردار کاہنوں اور ہمارے حاکموں نے اُس کو پکڑوا دیا تاکہ اُس پر قتل کا حکم دیا جائے اور اُسے مصلوب کیا لیکں ہم کو اُمید تھی کہ

مغلمی یہی دی گا اور علاوہ ان سب باتوں کے اس ماجرے کو آج تیسرا دن ہو گیا ہے۔ اور ہم میں سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران کر دیا ہے جو سویرے ہی قبر پر گئیں تھیں۔ اور جب اُس کی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہوئیں آئیں کہ ہم نے رویا میں فرشتوں کو دیکھا اُنہوں نے کہا وہ زندہ ہے۔ اور بعض ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے اور جیسا عورتوں نے کہا ویساہی پایا مگر اُس کو نہ دیکھا اُس نے اُن سے کہا اے نادانوں اور نبیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سُت اعتقادوں! کیا مسیح کو یہ دکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا۔ پھر موسیٰ سے اور سب نبیوں سے شروع کر کے سب نوشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئیں ہیں وہ ان کو سمجھادیں اتنے میں وہ اس گاؤ ں کے نزدیک پہنچ گئے جہاں جاتے تھے اور اس کے ڈ ھنگ سے ایسا معلوم ہوا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبور کیا ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتی ہے۔ اور دن آب بہت ڈ ھل گیا۔ بس وہ اندر گیا تاکہ اُن کے ساتھ رہے جب تک وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے روٹی لے کر برکت دی اور توڑ کر اُن کو دینے لگا۔ اس پر ان کی آنکھیں کُھل گئیں اور اُنہوں نے اُس کو پہنچان لیا اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہوگیا۔ اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوشتوں کا جھپر کھولنا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے بس وہ اُسی گھڑی اُٹھ کر یروشلیم کو لوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُن کے ساتھیوں کو اکٹھا پایا وہ کہہ

رہے تھے کہ خداوند بیشک جی اُٹھا اور شمعون کو دکھائی دیا ہے۔ اور اُنہوں نے راہ کا حال بیاں کیا۔ اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کس طرح پہچاتا۔

140. گلیل کی جھیل

یوحنا 21 باب: 1-25؛ ان باتوں کے بعد یسوع نے پھر اپنے آپ کو سُبرباس کی جھیل کے کنارے شاگردوں پر ظاہر کیا اور اس طرح ظاہر کیا۔ شمعون پطرس اور توما جو توام کہلاتا ہے اور نتن ایل جو قانامی گلیل کا تھا اور زبدی کے بیٹے اور اُس کے شاگردوں میں سے دو اور شخص جمع تھے۔ شمعون پطرس نے اُن سے کہا میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہیں۔ وہ نکل کر کشتی پر سوار ہوئے مگر اُس رات کو کچھ نہ پکڑا اور صبُح ہوتے ہی یسوع کنارے پر آ کھڑا ہوا مگر شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے۔ بس یسوع نے اُن سے کہا بچو! تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں اُس نے اُن سے کہا کشتی کی رہنی طرف جال ڈ الو تو پکڑو۔ پس اُنہوں نے ڈ الا اور مچھلیوں کی کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے۔ اس لیے اُس شاگرد نے جس سے یسوع محبت رکھتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ تو خداوند ہے پس شمعون پطرس نے یہ سُن کر کہ خداوند ہے کُرتہ کمر سے باندھا کیونکہ ننگا تھا اور جھیل میں کود پڑا اور باقی شاگرد چھوٹی کشتی پر سوار مچھلیوں کا جال کھینچتے ہوئے آئے کیونکہ وہ کنارے سے کچھ دُور نہ تھے بلکہ تخچنا دوسو ہاتھ کا فاصلہ تھا۔ جس وقت

کنارے پر اُترے تو اُنہوں نے کوئلوں کی آگ اور اُس پر مچھلی رکھی ہوئی اور روٹی دیکھی۔ یسوع نے اُن سے کہا جو مچھلیاں تم نے ابھی پکڑی ہیں اُن میں سے کچھ لاؤ ۔ شمعون پطرس نے چڑھ کر ایک سو ٹرپن بڑی مچھلیوں سے بھرا ہوا جال کنارے پر کھینچا مگر باوجود مچھلیوں کی کثرت کے جال نہ پھٹا۔ یسوع نے اُن سے کہا آؤ کھانا لو اور شاگردوں میں سے کسی کو جُرات نہ ہوئی کہ اُس سے پوچھتا کہ تو کون ہے؟ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خداوند ہی ہے۔ یسوع آیا اور روٹی لے کر اُنہیں دی۔ اسی طرح مچھلی بھی دی۔ یسوع مردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یہ تیسری بار شاگردوں پر ظاہر ہوا۔

یسوع پطرس کو معاف کرتا ہے

اور جب کھانا کھا چُکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو ان سے زیادہ مجھ سے محبت رکھتا ہے اُس نے اُس سے کہا ہاں خداوند کو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں اُس نے اُس سے کہا تو میرے برہ چرا۔ اُس نے دوبارہ اُس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو مجھ سے محبت رکھتا ہے اُس نے کہا ہاں خداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھ کو عزیز رکھتا ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا تو میری بھیڑوں کی قربانی کر اُس نے تیسری بار اُس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے۔ چونکہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے اس سبب سے پطرس نے دلگیر ہوکر اُس سے کہا اے

خداوند تُو تو سب کچھ جانتا ہے۔ تجھے معلوم ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ تو میری بھیڑیں چرا۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تو جوان تھا تو آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں چاہتا تھا پھرتا تھا مگر جب بوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھ لمبے کرے گا اور دوسرا شخص تیری کمر باندھے گا اور جہاں تونہ جائے گا وہاں تجھے لے جائے گا۔ اُس نے اُن باتوں سے اشارہ کر دیا کہ وہ کس طرح کی موت سے خدا کا جلال ظاہر کرے گا اور یہ کہہ کر اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے۔

یوحنا کا کیا ہوگا

پطرس نے مڑ کر اُس شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا جس سے یسوع محبت رکھتا تھا اور جس نے شام کے کھانے کے وقت اُس کے سینہ کا سہارا لے کر پوچھا تھا کہ اے خداوند تیرا پکڑوانے والا کون ہے؟ پطرس نے اُسے دیکھ کر یسوع سے کہا اے خداوند! اس کا کیا حال ہوگا؟ یسوع نے اُس سے کہا اگر میں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے ہو لے۔ پس بھائیوں میں یہ بات مشہور ہوگئی کہ وہ شاگرد نہ مرے گا لیکن یسوع نے اُس سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ نہ مرے گا بلکہ یہ کہ اگر میں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا۔ یہ وہی شاگرد ہے جو ان باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جس نے ان کو لکھا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ اُس کی گواہی سچی ہے۔ اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے۔ اگر وہ جدا جدا لکھے جاتے

تو میں سمجھتا ہوں کہ جو کتابیں لکھی جاتیں اُن کے لیئے دنیا میں گنجائش نہ ہوتی۔

141۔ انجیلوں کا مقصد

یوحنا 20 باب: 31-30؛ اور یسوع نے اور بہت سے معجزے شاگردوں کے سامنے دکھائے جو اس کتاب میں لکھے نہیں گئے۔ لیکن یہ اس لیئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لاکر اُس کے نام سے زندگی پاؤ ۔

142۔ بڑا اختیار

متی 28 باب: 20-16؛ اور گیارہ شاگرد گلیل کے اس پہاڑ پر گئے جو یسوع نے ان کے لئے مقرر کیا تھا اور اُنہوں نے دیکھ کر سجدہ کیا مگر بعض نے شک کیا یسوع نے پاس آکر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا۔ پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور ان کو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

پُرانے عہد نامہ میں، یسعیاہ 49 باب: 7-1؛

اے جزیرو میری سنو! اے امتو جو دور ہو کان لگاؤ خداوند نے مجھے رحم سے ہی بلایا بطن مادر سے ہی اس نے میرے نام کا ذکر کیا اس نے میرے

منہ کو تیز تلوار کی مانند بنایا اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سایہ تلے چھپایا اس نے مجھے تیرا برابر کیا اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا اس نے مجھ سے کہا تو میرا خادم ہے تجھ میں اے اسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کرونگا تب میں نے کہا میں نے بے قائدہ مشقت اُٹھائی۔ میں نے اپنی قوت بے فائدہ بطالت میں صرف کی تو بھی یقیناً میرا حق خداوند کے ساتھ اور میرا اجر خدا کے پاس ہے۔ کیونکہ میں خدا کی نظر میں جلیل القدر ہوں اور وہ میری توانائی ہے اس لیے وہ جس نے مجھے رحم سے ہی بنایا تاکہ اسکا خادم ہوکر یعقوب کو اسکے پاس واپس لاؤ ں اور اسرائیل کو اس کے پاس جمع کروں یوں فرماتا ہے۔ ہاں خداوند فرماتا ہے کہ یہ تو ہلکی سی بات ہے کہ تو یعقوب کے قبائل کو برپا کرنے اور محفوظ اسرائیلیوں کو واپس لانے کے لیے میرا خادم ہو بلکہ میں تجھ کو قوموں کے لیے نور بناؤ نگا کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک پہنچے۔ خداوند اسرائیل کا فدیہ دینے والا اور اسکا قدوس اسکو جسے انسان حقیر جانتا ہے اور جس سے قوم کو نفرت ہے اور جو حاکموں کا چاکر ہے یوں فرماتا ہے کہ بادشاہ دیکھیں گے اور اُٹھ کھڑے ہونگے اور امرا سجدہ کرینگے خداوند کے لیے جو صادق القول اور اسرائیل کا قدوس ہے جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہے۔

143۔ صعود

اعمال 1 باب: 3-11؛ اُس نے دکھ سہنے کے بعد بہت سے ثبوتوں سے اپنے آپ کو ان پر زندہ ظاہر

بھی کیا۔ چنانچہ وہ چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔ اور اُن سے مل کر اُن کو حکم دیا کہ یروشیلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پورا ہونے کے منتظر رہو جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو۔ کیونکہ یوحنا تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے پس اُنہوں نے جمع ہوکر اُس سے یہ پوچھا کہ اے خداوند کیا تو اس وقت اسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کرے گا؟ اُس نے اُن سے کہا ان وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تمہارا کام نہیں۔ لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور ساسریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔ یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اوپر اُٹھا لیا گیا اور بدلی نے اسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا۔ اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو یکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے ان کے پاس آ کھڑے ہوئے۔ اور کہنے لگے اے گلیلی مردو تم کیوں کھڑے آسمان پر اٹھایا گیا ہے اسی طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔

144۔ پاک روح

اعمال 2 باب: 1-47؛ جب عید پینکسُت کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے کہ آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہونا ہے اور اس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ اور

اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور ان میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں اور وہ سب روح القدس سے بھرگئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خدا ترس یہودی یروشیلم میں رہتے تھے جب تہ آواز آئی تو بھبڑ لگے کتی اور لوگ دنگ ہوگئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں اور سب حیران اور متقب ہوکرکہنے لگے دیکھو یہ بولنے والے کیا سب گیلی نہیں۔ پھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے۔ حالانکہ ہم پارتھی اور مادی اور عیلاسی اور مسو پتامیہ اور یہودیہ اور کیرکیہ اور پنطس اور آیسہ اور خروگید اور پمغیایہ اور مصر اور لبوطگے علافہ کے رہنے والے ہیں جو کرینے کی طرف ہے اور رومی مسافر خواہ یہودی خوان ان کے مدیہ اور کریتی اور عرب ہیں مگر اپنی اپنی زبان اُن سے خدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں اور سب حیران ہوئے اور گھبرا کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے؟ اور بعض نے ٹھٹھا کر کے کہا کہ یہ تو نازہ مے کے نشہ میں ہیں۔

پطرس تعلیم دیتا ہے

تب پطرس نے اُن گیارہ کے ساتھ کھڑے ہوکر اپنی آواز بلند کی اور اُن سے کہا اے یہودی مردو اور یروشلیم کے سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سنو کہ جیسا تم سمجھتے ہو یہ نشہ میں

نہیں اس لیئے کہ ابھی تو دن کی تیسری ہی گھڑی ہے۔ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی کی معرف کہی گئی کہ (خدا فرماتا ہے) آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنی روح سے ہر بشر پر اُنڈیلوں گا۔ اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی۔ اور تمہارے نوجوان رویتیں دیکھیں گے۔ اور تمہارے بوڑھوں کو خواب آئیں گے بلکہ میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور بندیوں پر اپنی روح سے انڈ یلوں گا۔ اور نبوت کریں گے۔ میں اوپر آسمان میں عجائبات، اور نیچے زمین پر کرشمے دکھاؤ ں گا یعنی خون اور آگ اور دُھویں کا غُبار سوج تاریکی اور چاند خون بن جائے گا بیشتر اس کے کہ خداوند کا روزِ عظیم و جلیل آئے اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا وہ نجات حاصل کرے گا۔ اے اسرائیلی مردو! یہ باتیں سنو کہ یسوع ناصری ایک شخص تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا۔ اُن معجزوں اور عجائبات اور کرشموں سے تم پر ثابت ہوا جو خدا نے اُس کی معرفت تم میں دکھائے جیسا کہ تم خود بھی جانتے ہو۔ جب وہ خدا کے قائم ارادے اور علم سابق کے مطابق پکڑوایا گیا تو تم نے اُسی کو بے شرع آدمیوں کے ہاتھ سے صلیب دلواکر قتل کیا۔ مگر خدا نے موت کے دُکھوں سے آزاد کرکے اُسے زندہ کیا۔ کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے میں رہتا۔ کیونکہ داؤ د اُس کے حق میں کہتا ہے کہ میں ہر وقت خداوند کو اپنی نگاہ میں رکھتا رہا۔ کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہے تاکہ میں جنبش نہ کھاؤ ں۔ اس لیئے میرا دل خوش اور میری زبان شادمان ہے۔ بلکہ میرا جسم بھی امن سے رہا کرے گا

کیونکہ تو میری جان کو عالم اسفل میں نہ چھوڑے گا اور نہ تو اپنے مقدس کو سڑنے ہی دے گا تونے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں۔ تو مجھے اپنے دیدار کے سبب سے خوشی سے بھر دے گا۔

[زبور 16: 11-8]

اے بھائیو میں قوم کے بزرگ داؤ د کے حق میں تم سے دلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ مُوا اور دفن بھی ہوا اور اُس کی قبر آج تک ہم میں موجود ہے۔ پس نبی ہوکر اور پر جان کر کہ خدا نے مجھ سے قسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بٹھاؤ ں گا۔ اُس نے پیشن گوئی کے طور پر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا کہ نہ وہ عالم ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُس کے جسم کے سڑنے کی نوبت پہنی۔ اسی یسوع کو خدا نے جلایا جس کے ہم سب گواہ ہیں۔ یس خدا کے رہنے ہاتھ سے سر بلند ہوکر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل کر کے جسم کا وعدہ کیا گیا تھا اُس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سُنتے ہو۔ کیونکہ داؤ د تو آسمان پر نہیں چڑھا لیکن وہ خود کہتا ہے کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا میری دہنی طرف بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤ ں کی جوکی نہ کردوں۔ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے معلوب کیا خدا اور نہ کبھی کیا اور مسیح بھی۔ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُن کے دلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ اے بھائیو! ہم کیا کریں؟ پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی

کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے اس لئے یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بُلائے گا۔ اور اُس نے اور بہت سی باتیں جتا جتا کہ اُنہیں یہ نصیحت کی کہ اپنے آپ کو اس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ ۔ پس جن لوگوں نے اُس کا کلام قبول کیا اُنہوں نے بپتسمہ لیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں مل گئے اور ہر رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے۔ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسُولوں کے ذر بعد سے ظاہر ہوتے تھے اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے اور اپنا مال و اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے مورفق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے۔ اور ہر روز ایک دل ہوکر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے اور جو نجات پاتے تھے اُن کو خدا وند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا۔

یسوع مسیح کی کلیسیاء کی شروعات

اختتام:

مجھے یقین ہے کہ آپ خداوند یسوع مسیح کی اس بخشش سے برکت پا چُکے ہوں گے۔ اُس کی

زندگی اُس کی کلیسیاء کی تاریخ پر محیط تھی، جس کی شروعات (نئے عہدنامہ میں) اعمال کی کتاب میں دی گئی ہے اور بعد میں اس کی لکھائی کی پیروی تاریخدان یوسیبیس نے کی۔ یوسیبیس کی لکھائی مذہبی قواعد و ضوابط سے نہ تھی۔ مگر یہ اعمال کی کتاب کے آخر تک اکیلا ذریعہ تھا جو 300 سال بعد مسیح کی موت کے موجود تھا۔

بہرحال، کتاب میں موجود آیتوں سے ہمیں نجات کا تحفہ ملا ہے جو خداوند یسوع مسیح کی قبولیت سے وابستہ ہے۔ اُس پر ہمارا ایمان اور اُس کے حکم ماننا ہماری نجات ہے۔ اس سے باہر نجات نہیں ہے۔ اور وہ جو ایمان رکھتے ہیں اُن کو ہدایت کی گئی ہے کہ ایمانداروں کی جماعت کے ساتھ جُڑیں، جو کلیسیاء کے نام سے جانی جاتی ہے، جہاں اُنہیں مزید آگے کی ہدایت دی جاتی ہے۔

کلیسیاء یسوع مسیح کے خون سے خریدی اور دھوئی گئی ہے، جہاں اُس کی تعلیمات ہیں، اور اُس کے روح کی طاقت ہے۔ آج اگر آپ اُس کی آواز سُنیں کہ، اپنے دل کو سخت نہ کرو (اعمال 7: 3) اپنی دُعاؤ ں میں یسوع سے فریاد کریں۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، تاکہ تمہیں موت سے بچائے، اور آپ کو پاک روح دے آپ کی زندگی میں جو بھی اُس کی تعلیم کے خلاف تھا اُس کی معافی مانگیں، اور دوسرے مسیحی لوگوں کی رفاقت کی دُعا کریں۔

مسیح کی گواہی کو باقائدگی سے پڑھیں۔ اُس کی باتوں سے واقف رہیں، اور ہر روز اُسی سے حکم ماننے کے لیئے دُعا کریں اُس کی دی ہوئی نعمتوں کا

بھی سکریہ ادا کریں، اُس سے اپنی ہدایت کے لیئے دُعا کریں اور دوسروں کے لئے بھی دُعا کریں۔ ہر روز یسوع مسیح کا حکم ماننے اور اُس کی خدمت کرنے کی کوشش کریں، یہ نئی زندگی ہے، نیا جنم، جسے پانی کی بپتسمہ سے منایا جاتا ہے، اور یہ ہمارا پاک روح میں بپتسمہ کا بھی ثبوت ہے۔ یہ وہ زندگی ہے جس کا ہمارے خداوند نے وعہد کیا ہے اور جو کبھی ختم نہ ہوگی۔

اگلے زمانہ میں خدا نے باب دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کرکے اس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کئے وہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش ہوکر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گناہوں کا دھوکر عالم بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا اور فرشتوں سے اسی قدر بزرگ ہوگیا جس قدر اُس نے میراث میں اُن سے افضل نام پایا۔

[عبرانیوں 1 باب: 4-1]

دیکھ میرا خادم برومند ہوگا وہ سرفراز اور نہایت بلند ہوگا جس طرح بہتیرے دیکھ کر تجھ سے دنگ ہوگئے (کیونکہ اُس کا چہرہ انسان کے چہرے سے اور اُس کی صورت بنی نوع انسان کی صورت سے زیادہ معیوب ہوگئی) اُسی طرح بہتیری قومیں اُس کو دیکھ کر تعجب کریں گی اور بادشاہ اُس کے سامنے منہ بند کریں گے کیونکہ جو کچھ اُنہیں بتایا نہ گیا تھا

وہ اُسے دیکھیں گے اور جو کچھ اُنہوں نے نہ سُنا تھا وہ اُس پر نظر کریں گے۔
[یسعیاہ باب 52: 15-13]

پس تمہارا مزاج وہی ہو جو مسیح یسوع کا تھا۔ کیونکہ اُس نے خدا کی ذات میں ہوکر خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا۔ بلکہ اُس نے اپنے آپ کو خالی کر دیا اور غلام کی ذات اختیار کر کے انسانوں کا مشابہ ہوگیا۔ انسانی شکل میں پایا جاکر اپنے آپ کو فروتن کر دیا اور موت بلکہ صلیبی موت تک فرمابردار رہا۔ اور اِسی واسطے خدا نے اسے ہدایت بلند کیا۔ اور اُسے وہ نام بخشا جو ہر ایک نام سے اعلیٰ ہے۔ تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھگے کیا آسمان میں کیا زمیں پر کیا عالم اسفل میں۔ اور خدا باپ کے جلال کے لیئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے۔
[فلپیوں 2 باب: 11-5]

لاحقہ

الف۔ یسوع کے دو شجرے

متی 1 باب: 17-1؛ یسوع مسیح ابنِ داؤ د ابن ابراہیم کا نسب نامہ:

ابراہیم سے داؤ د تک

ابراہیم سے اسحاق پیدا ہوا اور اسحاق سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یہودہ اور اس کے بھائی پیدا ہوئے۔ اور یہودہ سے فارص سے زارح تامار پیدا ہوئے۔ اور فارص سے حصرون پیدا ہوا۔ اور حصرون سے ارام پیدا ہوا اور ارام سے عمی ناداب پیدا ہوا۔ اور

عمی ناداب سے نحشون پیدا ہوا اور نحشون سے سلمون پیدا ہوا اور سلمون سے بوعزر احاب سے پیدا ہوا۔ اور عوبید سے عوبید داعوت سے پیدا ہوا اور بوعز سے یسی پیدا ہوا اور یسی سے داؤ د بادشاہ پیدا ہوا اور داؤ د سے سلیمان اُس عورت سے پیدا ہوا جو اُوری یاہ کی بیوی رہ چکی تھی۔

داؤ د سے بابل تک

اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا اور رحبعام سے ابی یاہ پیدا ہوا اور ابی یاہ سے آسا پیدا ہوا۔ اور آسا سے یوشا فاطہ پیدا ہوا۔ اور یوشافاطہ سے یورام پیدا ہوا۔ اور یورام سے عُزی یاہ پیدا ہوا۔ اور عزی یاہ سے یوتام پیدا ہوا۔ اور یوتام سے آحاز پیدا ہوا۔ اور آحاز سے حزقی یاہ پیدا ہوا۔ حزقی یاہ سے منسے پیدا ہوا اور منسے سے آمون پیدا ہوا آمون سے یوشی یاہ پیدا ہوا۔ اور یوشی یاہ سے یکن اور اُس کے بھائی جلاوطن ہوکر بابل جانے کے زمانے میں پیدا ہوئے۔

بابل سے مسیح تک

اور گرفتار ہوکر بابل جانے کے بعد بلونیاہ سے سیالتی پیدا ہوا۔ اور سیالی ابل سے زدہابل پیدا ہوا۔ اور الیا قیم سے عازور پیدا ہوا۔ اور عازور سے صدوق پیدا ہوا۔ اور الیسہود سے العیزر پیدا ہوا۔ اور العیزر سے مستان پیدا ہوا اور متان سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا یہ اُس مریم کا شوہر تھا جس سے یسوع پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے۔ بس سب

پشتیں ابراہیم سے داؤ د تک چودہ پشتیں ہوئیں اور داؤ د سے لے کر گرفتار ہوکر بابل جانے تک چودہ پُشتیں اور گرفتار ہوکر بابل جانے سے لے کر مسیح تک چودہ پُشتیں ہوئیں۔

لوقا 3 باب: 38-23؛ جب یسوع خود تعلیم دینے لگا تقریباً تیس برس کا تھا اور (جیسا کہ سمجھا جاتا تھا) یوسف کا بیٹا تھا اور وہ عیلی کا، اور وہ متات کا اور وہ لاوی کا اور وہ ملکی کا اور وہ بنا کا اور وہ یوسف کا اور وہ منتیاہ کا اور وہ عاموس کا اور وہ ناحُوم کا اور وہ اسلیاہ کا اور وہ لوکہ کا۔ اور وہ عاعت کا اور وہ متخیاہ کا اور وہ شمص کا اور وہ بدسبخ کا اور وہ یوداہ کا اور وہ یوحنا کا اور وہ ریسا کا اور وہ زربابل کا اور وہ سیالتی ایل کا اور وہ نیری کا اور وہ ملکی کا اور وہ ادی کا اور وہ قوسام کا اور وہ المودام کا اور وہ عبر کا اور وہ یشوع کا اور وہ البزر کا اور وہ مریم کا اور وہ متات کا اور وہ لاوی کا اور وہ شمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یوسف کا اور وہ یونان کا اور وہ الیاقیم کا اور وہ ملے آہ کا اور وہ مناہ کا اور وہ متناہ کا اور وہ ناتن کا اور داؤ د کا اور وہ بسی کا اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا اور وہ عمینداب کا اور وہ ارنی کا اور وہ حصرون کا اور وہ فارص کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یعقوب کا اور وہ افحاق کا اور وہ ابراہیم کا اور وہ تارا کا اور وہ نحور کا اور وہ سروج کا اور وہ رُعو کا اور وہ فلج کا اور وہ عبر کا اور وہ سلم کا اور وہ قینان کا اور وہ ارفکسد کا اور وہ سم کا اور وہ نوح کا اور وہ لمک کا اور وہ متوسلم کا اور وہ حنوک کا اور وہ بارد

کا اور وہ مہکل اہل کا اور وہ قبنان کا اور وہ انُوس کا
اور وہ سبت کا اور وہ آدم کا اور وہ خدا کا تھا۔

ب۔ یسوع کی تمثیلیں:

32. مے کے شکیزوں کی تمثیل۔
40. زمین کے نمک، دنیا کے نور، عقل مند اور بے عقل معمار۔
50. سمندر سے تمثیل، کسان، گیہوں اور کڑوے دانے، رائی کے دانے، خمیر، چھپا خزانہ، سچا موتی اور جال کی تمثیلیں شامل ہیں۔
55. بھیڑوں کے درمیان بھیڑیئے۔
73. بے رحم نوکر۔
79. یسوع، دنیا کا نور۔
84. نیک سامری کی تمثیل۔
90. امیر بے عقل کی تمثیل۔
91. انجیر کے درخت کی تمثیل۔
93. خمیر اور رائی کے دانے کی تمثیل۔
95. بڑی ضیافت کی تمثیل۔
96. یسوع کی طرف سے کئی اور تمثیلیں جن میں، کوئی ہوئی مشقال، کھویا ہوا بیٹا، سست مختار، امیر آدمی اور لعزر شامل ہیں۔
101. بیوہ، محصول لینے والے اور فریسی کی تمثیلیں۔
104. تاکستان کے مزدوروں کی تمثیل۔
108. دس نوکروں کی تمثیل۔
112. زمیندار اور دو بیٹوں کی تمثیل۔
113. شادی کی ضیافت کی تمثیل۔

121. دس کنواریوں، سونے کے تھیلے، اور بھیڑ بکریوں کی تمثیلیں۔

پ۔ یسوع کے معجزے

19. یسوع مریم کے لیئے پانی کو مے بناتا ہے۔
27. یسوع پطرس کی ماں کو شفا دیتا ہے۔
28. یسوع کوڑھی کو شفاء دیتا ہے۔
29. مچھلیاں پکڑنا۔
30. یسوع معزور کو شفا دیتا ہے۔
36. گلیل کی جھیل پر یسوع ایک بڑے ہجوم کو شفا دیتا ہے
41. یسوع معتبر آدمی کے بیٹے کو شفا دیتا ہے۔
42. یسوع بیوہ کے مردے بیٹے کو زندہ کرتا ہے۔
51. یسوع گلیل کی جھیل میں طوفان کو تھما دیتا ہے۔
52. یسوع بدروح گرفتار کو شفاء دیتا ہے۔
53. ایک عورت کا یسوع کو چھونا، اور مردہ لڑکی کو اُٹھانا۔
54. ایک گونگے اور دو اندھوں کو شفاء دینا۔
57. یسوع پانچ ہزار کو کھانا کھلاتا ہے۔
58. یسوع پانی پر چلتاہے
61. عورت کی بیٹی کی شفاءِ۔
62. ایک شخص کی شفاء جو سُن اور بول نہیں سکتا تھا۔
63. یسوع چار ہزار کو کھانا کھلاتا ہے۔
66. یسوع موسیٰ اور ایلیاہ کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔
68. ایک لڑکا جسے شاگرد شفاء نہ دے سکے۔

81. یسوع پیدائشی اندھے کو شفاء دیتا ہے۔
92. یسوع ایک معزور عورت کو سبت کے دن شفاء دیتا ہے۔
98. یسوع لعزر کو مُردوں میں سے زندہ کرتا ہے۔
99. دس کوڑھی
107. برتمائی
137. جی اُٹھنا
139. اماؤ س
140. یسوع گلیل کی جھیل پر ظاہر ہوتا ہے۔
143. یسوع کا اوپر اُٹھایا جانا۔
144. یسوع روح القدس کو بھیجتا ہے۔

ت۔ یسوع کا روبرو ہونا

20. یسوع یہودیوں کی ہیکل کو صاف کرتا ہے۔
24. ناصرت میں یسوع کو ناپسند کرنا۔
33. سبت کے دن کا پہلا اختلاف۔
34. سبت کے دن کا دوسرا اختلاف۔
35. سبت کے دن کا تیسرا اختلاف۔
44. یسوع کا انکار کرنے والے شہروں کو بددُعا ۔
47. یسوع الزام لگانے والوں کو جواب دیتا ہے۔
77. خیمہ کی عید۔
80. گناہ میں مرنا۔
81. سبت کے دن کا چوتھا اختلاف۔
87. یسوع احمکانہ الزام کا جواب دیتا ہے۔
89. یسوع فریسی کے ساتھ کھانا کھاتاہے۔
92. سبت کے دن کا پانچواں اختلاف۔
95. سبت کے دن کا چھٹا اختلاف۔

110. یسوع یروشلیم پر افسوس کرتا ہے۔
111. یسوع ہیکل کو صاف کرتا اور اس میں تعلیم دیتا ہے۔
114. محصول پر پھنسانے والا سوال۔
115. زندہ اٹھنے پر بھنسانے والا سوال۔
117. یسوع کا سردار کاہنوں کے لیئے سوال۔
118. یسوع رہنماؤں پر عدالت کا بتاتا ہے۔

ٹ۔ یسوع کی بڑی تعلیمات

32. مے کے مشکینرے پر تعلیم۔
39. پہاڑی واعظ۔
40. یسوع کی بڑی تعلیمات۔
59. یسوع پانچ ہزار لوگوں کو تعلیم دیتا ہے۔
60. حقیقی گندگی اندر سے آتی ہے۔
64. شاگرد روٹی لانا بھول جاتے ہیں۔
65. یسوع پوچھتا ہے 'میں کون ہوں؟'
67. ایلیاہ کے آنے کے بارے میں ایک سوال۔
69. یسوع اپنی موت اور جی اُٹھنے کی پیش گوئی کرتا ہے۔
70. یسوع محصول دیتا ہے۔
71. شاگردوں کی بحث کہ ''کون بڑا ہے ہوگا؟''
72. دوسروں کا بدروحیں نکالنا۔
73. معاف کرنے پر ایک سبق۔
77. خیمہ کی عید۔
79. یسوع، دنیا کا نور۔
80. یسوع کہتا ہے یہودی اپنے گناہوں میں مریں گے۔

82. یسوع، اچھا چرواہا۔
84. یسوع ایک عالم شرح کو دائمی زندگی پر جواب دیتا ہے۔
86. یسوع دُعا کی تعلیم دیتا ہے۔
88. یوناہ کا نشان
90. فریب، ڈ ر، لالچ، فکرمندی، بیداری
91. یسوع توبہ پر تعلیم دیتا ہے۔
93. ”کوئی میرے ہاتھ سے میری بھیڑ چھین نہیں سکتا۔
94. تنگ دروازہ۔
97. دوسروں کو دکھ دینے کی غلطی۔
100. خدا کی بادشاہت کی آمد۔
101. یسوع دُعا سکھانے کے لیئے دو تمثیلوں کا استعمال کرتا ہے۔
102. یسوع چھوٹے بچوں کو پیار کرتا ہے۔
103. ایک امیر جوان حکمران۔
112. یسوع اپنی موت کی پیشن گوئی کرتا ہے۔
116. خدا کا بڑا حکم کیا ہے؟
119. غریب بیوہ کا حدیہ۔
120. دوسری دفعہ آنا
125. آخری کھانا
126. یسوع ایمان لانے والوں کے لیئے دُعا کرتا ہے۔
142. بڑا حکم

ث۔ عنوانات کے اعداد، چھوٹے عنوان، اور پرانے عہد نامہ کے حوالہ جات

تعارف

یسعیاہ 53باب: 6-2؛ حجی 2 باب: 7؛ یسعیاہ 11 باب: 10، 2-

I. یسوع کی پیدائش اور ابتدائی زندگی

1. خدا کا کلام، یوحنا 1باب: 13-1؛ پیدائش 15باب: 4، 1- سموئیل 3 باب: 7-1؛ 15: 10، 23، 26
2. یسوع، خدا کا کلام، یوحنا 1 باب: 18، 14- یسعیاہ 4 باب: 7-6
3. زکریاہ، لوقا 1 باب: 25-1؛ ملاکی 4 باب: 5
4. مریم 20، یسعیاہ 7 باب: 14
5. الیشبع، لوقا 1 باب: 45-39
6. مریم کی خوشی، لوقا 1باب: 56-46
7. یوحنا بپتسمہ دینے والا، لوقا 1 باب: 66-57
8. زکریاہ کی خوشی، لوقا 1 باب: 80-67
9. یویسف متی 1 باب 18 آیت سے 25، یسعیاہ 7 باب: 14
10. یسوع کی پیدائش، لوقا 2 باب: 20، 1- عبرانیوں 1- باب: 6، زبور 148
11. مجوسی، متی 2 باب: 23، 1- مصر میں چھپنا، میکاہ 5 باب 2 آیت، ہوسیع 11 باب: 1، یرمیاہ 31 باب: 15
12. یہودیوں کی ہیکل، لوقا 2 باب: 40، 21- یسوع شمعون کی خدمت کرتا ہے۔ یسوع اننا کو پیش کرتا ہے۔ خروج 13 باب: 2، احبار 5 باب: 7، زبور: 7، یسعیاہ 49 باب:6،

13. یسوع کا گم ہو جانا، لوقا 2 باب: 52-41

II ۔ یسوع کی کار فرمائی:

14. یوحنا بپتسمہ دینے والا، متی 3 باب: 1-17؛ یوحنا یسوع کو بپتسمہ دیتا ہے۔ صفحہ 20: یسعیاہ 40 باب: 3
15. تین بار آزمانا، متی 4 باب: 1-11؛ استثنا 8 باب: 3، صفحہ 20؛ استثنا 6 باب: 16-13
16. یوحنا کی گواہی، یوحنا 1 باب: 34-19؛ خدا کا برہ، صفحہ 22؛ یسعیاہ 40 باب: 3
17. یوحنا کے شاگرد، یوحنا 1 باب: 42-35
18. فلپس اور نتن ایل، یوحنا 1-باب: 51-43
19. مریم کے لیئے ایک معجزہ، یوحنا 2 باب: 12،-1
20. ہیکل کی پہلی صفائی، یوحنا 2 باب: 13-25، زبور 69: 9، ملاکی 3 باب: 5-1
21. نیکدیمس، یوحنا 3 باب: 21،-1 صفحہ 25؛ حزقی ایل 36 باب: 27-26
22. یہودیہ میں بپتسمہ دینا، یوحنا 3 باب: 36-22؛ یوحنا اپنی گواہی بیان کرتا ہے۔
23. سامریہ کی ایک عورت، یوحنا 4 باب: 1-42؛ بہت سے سامری ایمان لائے۔
24. ناصرت میں انکار، لوقا 4 باب: 30-14؛ یسعیاہ 61 باب: 2-1
25. کفر نحوم، متی 4 باب: 17-12؛ صفحہ 29، یسعیاہ 9 باب: 2-1

26. ناپاک روح، لوقا 4 باب: 31-37
27. پطرس کی ماں، لوقا 4 باب: 38-44
28. کوڑھ، متی 8 باب: 1-4
29. پطرس اور اندریاس، لوقا 5 باب: 1-11
30. مفلوج آدمی، لوقا 5 باب: 17-26
31. متی، لوقا 5 باب: 27-32
32. مے کا مشکیزہ، لوقا 5 باب: 33-39
33. سبت پر پہلا اختلاف، یوحنا 5 باب: 1-47، ''جو بھی میرا کلام سُنتا ہے---''
34. سبت پر دوسرا اختلاف، متی 12 باب: 1-8؛ صفحہ 35؛ ہوسیع 6 باب: 6
35. تیسرا سبت کا اختلاف، لوقا 6 باب: 6-11
36. بڑی بھیڑ، مرقس 3 باب: 7-12
37. نبوت کا بھرنا، متی 12 باب: 15-21؛ یسعیاہ 42 باب: 1-4
38. دُعا اور توثیق، لوقا 6 باب: 12-16
39. پہاڑی واعظ، متی 5 باب: 1-12؛ برکات۔
40. اہم تعلیمات، متی 5 باب: 13-7: 29؛ نمک اور نور صفحہ 38؛ شریعت کا مکمل ہونا۔ قتل، صفحہ 38؛ زنا، صفحہ 39؛ طلاق قسم، آنکھ کے بدلے آنکھ، دشمنوں کے لیئے پیار، ضرورت مند کو دینا، کس طرح دُعا کی جائے، دُعا زبانی، روزہ، آسمان پر خزانہ، خوف، دوسروں کا فیصلہ، پوچھنا، ڈ ھونڈ نا، ٹھوکر، کشادہ اور تنگ دروازہ، سچے

اور جھوٹے نبی، سچے اور جھوٹے شاگرد، عقل مند اور بے عقل معمار۔ خروج 20 باب: 13؛ صفحہ 38؛ خروج 2 باب: 14؛ استثنا 24 باب: 1؛ صفحہ 39؛ احبار 5 باب: 4 آیت، خروج 21 باب: 24؛ احبار 24 باب: 20؛ استثنا 19 باب: 21؛ احبار 19 باب: 18؛

41. بادشاہ کے ملازم کا بیٹا، یوحنا 4 باب: 43-54
42. بیوہ کا بیٹا، لوقا 7 باب: 11-17
43. یوحنا قید میں، متی 11 باب: 2-19؛ ملاکی 3 باب: 1
44. توبہ نہ کرنا، متی 11 باب: 20-24
45. تھکے ماندو کو بُلانا، متی 11 باب: 25-30
46. یسوع کے پاؤ ں پر، لوقا 7 باب: 36-50
47. احمکانہ الزام، متی 12 باب: 22-37
48. ایک نشان، متی 12 باب: 38-45
49. یسوع کا خاندان، متی 12 باب: 46-50
50. جھیل پر تمثیلیں، متی 13 باب: 1-58، کسان کی تمثیل، جو آنکھیں دیکھتی ہیں وہ بابرکت ہیں، گیہوں اور کڑوے دانوں کی تمثیل، خمیر اور رائی کے دانے کی تمثیل، بیج بونے والے کی تمثیل کا بیان، سچے موتی اور چھپے خزانے کی تمثیلیں، صفحہ 52، جال کی تمثیل، نبی

جو عزت نہیں پاتا، یسعیاہ 6 باب: 9، 10، صفحہ 50، زبور 2-78

51. گلیل پر طوفان، مرقس 4 باب: 41-35
52. بدروح گرفتہ، مرقس 5 باب: 20-1
53. عورت کا چھونا، مرقس 5 باب: 43-21؛ یسوع مُردوں میں سے لڑکی کو زندہ کرتا ہے۔
54. اندھا اور گونگا، متی 9 باب: 34-27
55. پہلے خاص مقصد کا دورہ، متی 9 باب: 35-10: 42، بھیڑوں میں بھیڑئیے، شاگرد اپنے استاد سے بڑا نہیں
56. ہیرودیس مرقس 6 باب: 29-14
57. پانچ ہزار، مرقس 6 باب: 56-30
58. پانی پر چلنا، متی 14 باب: 33-22
59. پانچ ہزار کو تعلیم دینا، یوحنا 6 باب: 22-71، یسوع زندگی کی روٹی، یسوع کی باتیں روح اور زندگی ہیں، استثنا 8 باب: 3، زبور 105: 40، یسعیاہ 2 باب: 3، 54: 13
60. اصل گندگی، مرقس 7 باب: 23-1؛ یسعیاہ 29 باب: 13؛ صفحہ 63؛ خروج 20 باب: 12
61. ایک عورت کی بیٹی، متی 15 باب: 1-28
62. گونگا اور بہرا، مرقس 7باب: 37-31
63. چا ہزار، مرقس 8 باب: 9-1

64. فرق کرنے کی کمی، متی 16 باب: 1-12
65. یسوع کون ہے؟ متی 16 باب: 13-28؛ موت کی پہلی پیشن گوئی۔
66. بدل جانا، لوقا 9 باب: 28-36
67. ایلیاہ، متی 17 باب: 9-13
68. بدروح کا قبضہ، مرقس 9 باب: 14-29
69. موت کی دوسری پیشن گوئی، مرقس 9 باب: 30-32
70. محصول، متی 17 باب: 24-27
71. بڑا کون ہے؟ مرقس 9 باب: 33-37
72. دوسروں کا بدروحیں نکالنا، مرقس 9 باب: 38-50
73. معافی، متی 18 باب: 15-35؛ بے رحم نوکر کی تمثیل، استثنا 19 باب: 15
74. آسمان سے آگ، لوقا 9 باب: 15-56
75. بے گھر، لوقا 9 باب: 57-58
76. میرے پیچھے آ، لوقا 9 باب: 59-62
77. خیمہ کی عید، یوحنا 7 باب: 10-52 مسیح
78. زناکاری میں پکڑی گئی، یوحنا 8 باب: 1-11
79. دنیا کا نور، یوحنا 8 باب: 12-20
80. گناہ میں مرنا، یوحنا 8 باب: 21-59؛ ''...... سچ تمہیں آزادی دے گا'' سچا باپ، صفحہ 76؛ ''میں ہوں''

81. سبت کا چوتھا اختلاف، یوحنا 9 باب: 1-41؛ تفتیش، صفحہ 78؛ حقیقی اندھاپن۔
82. اچھا چرواہا، یوحنا 10 باب: 1-21
83. دوسرے خاص مقصد کا دورہ، لوقا 10 باب: 1-24؛ ستر کی واپسی۔
84. ایک عالم شرح، لوقا 10 باب: 25-37؛ نیک سامری کی تمثیل۔
85. مارتھا اور مریم، لوقا 10 باب: 38-42
86. کس طرح دُعا کرنی چاہیے، لوقا 11 باب: 1-13؛ مستقل مزاج دوست کی تمثیل۔
87. احمقانہ الزام، لوقا 11 باب: 14-28؛ ناپاک روح کا واپس آنا، مریم کی تعریف۔
88. یونا، لوقا 11 باب: 29-36 آنکھ چراغ ہے۔
90. مزید بڑی تعلیمات، لوقا 12 باب: 1-59؛ خدا کا خوف، صفحہ 86؛ امیر بے وقوف کی تمثیل، فکر نہ کرنا، صفحہ 87؛ تیاری، تقسیم امن نہیں، وقت کو سمجھنا، اپنے قرض ادا کرو،
91. توبہ، لوقا13 باب: 1-9؛ انجیر کے درخت کی تمثیل (1)
92. سبت پر پانچواں اختلاف، لوقا 13باب: 10-17
93. میری بھیڑیں، یوحنا 10 باب: 22-42
94. تنگ دروازہ، لوقا 13 باب: 22-35؛ یروشلیم پر افسوس، صفحہ 92؛ زبور 118: 26

95. سبت پر چھٹا اختلاف، لوقا 14 باب: 1-24؛ فروتنی کی تعلیم، بڑی ضیافت کی تمثیل، شاگردوں کو حکم بجا لانا چاہیے۔
96. زیادہ تمثیلیں، لوقا 15 باب: 1-16: 31؛ کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل، کھوئے ہوئے زر کی تمثیل، کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل، سست مختار کی تمثیل، شریعت، امیر آدمی اور لعزر کی تمثیل۔
97. دوسروں کو دکھ دینا، لوقا 17 باب: 1-10
98. لعزر، یوحنا 11 باب: 1-57؛ یسوع مارتھا اور مریم کو تسلی دیتا ہے، لعزر کو زندہ کرنا، صفحہ 274؛ بہت سے ایمان لائے۔
99. دس میں سے ایک، لوقا 17 باب: 11-19
100. خدا کی بادشاہت، لوقا 17 باب: 20-37
101. اور دُعا میں، لوقا 18 باب: 1-14؛ بے انصاف قاضی اور بیوہ کی تمثیل، فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل
102. بچے، مرقس 10 باب: 13-16
103. امیر نوجوان حاکم، مرقس 10 باب: 17-31؛ خروج 20 باب: 12-17
104. تاکستان کے مزدور، متی 20 باب: 1-16
105. موت کی تیسری پیشن گوئی، مرقس 10 باب: 32-34

106. ایک ماں کی درخواست، متی 20 باب: 20-28
107. برتمائی، مرقس 10 باب: 52-26
108. زکائی، لوقا 19 باب: 28-1؛ دس نوکروں کی تمثیل
109. یروشلیم کا آخری سفر، یوحنا 12 باب: 19-12؛ زبور 18: 26
110. یروشلیم پر افسوس، لوقا 19 باب: -36 44
111. دوسری ہیکل کی صفائی، متی 21 باب: 46-10؛ انجیر کا درخت، صفحہ 109؛ مختاری کا ایک سوال، دو بیٹوں کی تمثیل، زمیندار کی تمثیل، یسعیاہ 56 باب: 7؛ صفحہ 108؛ زبور: 2-8؛ صفحہ 109؛ زبور 110: 23-22
112. موت کی چوتھی پیشن گوئی، یوحنا 12 باب: 50-20؛ کم ایمان، صفحہ 111؛ ''میں نور کی طرح آیا ہوں---'' یسعیاہ 53 باب: 1- یسعیاہ 6 باب: 10
113. شادی کی ضیافت، متی 22 باب: 14-1
114. پہلا جال ساز سوال، متی 22 باب: -15 22
115. دوسرا جال ساز سوال، لوقا 20 باب: 40-27؛ خروج 3 باب: 6-2
116. بڑا حکم، مرقس 12 باب: 34-28؛ استثنا 6 باب: 5-4؛ احبار 19 باب: 18

117. یسوع کا سوال، لوقا 20 باب: 47-41؛ زبور 110: 1؛
118. رہنماؤ ں پر عدالت، متی 23 باب: 1-39؛ سات دکھ، صفحہ 116؛ زبور 118-26
119. غریب بیوہ، مرقس 12 باب: 41-44
120. دوسری دفعہ آنا، متی 24 باب: 1-51؛ دنیا کے اختتام کے شان، دکھ کی پیشن گوئی، ابنِ آدم کا آنا، انجیر کے درخت کی تمثیل، کوئی بھی اُس گھڑی یا دن کو نہیں جانتا۔۔۔، پھر کون وفادار اور عقل مند نوکر ہے، دانی ایل 9 باب: 27
121. مزید تمثیلیں، متی 25 باب: 1-46؛ دس کنواریوں کی تمثیل، سونے کے تھیلوں کی تمثیل، بھیڑ بکریوں کی تمثیل
122. لعزر کے پاس جانا، یوحنا 11 باب: 55-12: 11؛ لعزر کا قتل؟
123. ایک سازش، متی 26 باب: 16-14
124. تیاری، لوقا 22 باب: 13-7
125. آخری کھانا، پاؤ ں دھونا، صفحہ 124؛ پکڑوایا جانا، پطرس کے انکار کی پیشن گوئی، ''تمہارے دل نہ گھبرائیں''، ''۔۔۔ ہمیں باپ دِکھا۔۔''، ''جو بھی تم میرے نام سے مانگو گے۔۔۔''، دوسرا صلاح دینے والا، صفحہ 126؛ امن کا تحفہ، اصل مے، ''جس طرح باپ نے مجھ سے محبت رکھی۔۔''، دنیا سے عداوت، پاک

روح کے کام، دکھ سے خوشی تک، زبور 41: 9؛ صفحہ 125؛ زبور 35: 19؛ 69: 4؛ 109: 3

126. یسوع کی بڑی دُعا، یوحنا 17 باب: 1-26؛ یسوع سب ایمانداروں کے لیئے دعا کرتا ہے،

127. دعا میں جان کنی، مرقس 14 باب: 32-42

III. یسوع کی موت اور جی اُٹھنا

128. گرفتاری، یوحنا 18 باب: 1-14

129. پینطس پلاطس، یوحنا 18 باب: 15-40؛ پطرس کا پہلا انکار، عدالت کی سنوائی، پطرس کا دوسرا اور تیسرا انکار، پیلاطس کی عدالت، ''کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟''، برابا۔

130. عدالت، یوحنا 19 باب: 1-16

131. یہوداہ، متی 27 باب: 3-10؛ ذکریا 11 باب: 11-13

132. صلیب، لوقا 23 باب: 26-43؛ ''---- اپنے آپ پر رو---''، ''اے باب انہیں معاف کر---''، صلیب پر ڈاکو،

133. یسوع اور مریم، یوحنا 19 باب: 25-27

134. یسوع کا مرنا، متی 27 باب: 45-46؛ زبور 22: 1-31

135. دفن کرنا، یوحنا 19 باب: 31-42؛ خروج 12 باب: 46؛ زبور 34: 20؛

ذکریاہ 12 باب: 10؛ زبور 22: 16-17؛ یسعیاہ 53 باب: 12-1

136. سپاہیوں کی تعناتی، متی 27 باب: 62-66

137. جی اٹھنا، یوحنا 20 باب: 29-1؛ یسوع مریم مگدلینی پر ظاہر ہوتاہے۔ یسوع شاگردوں پر ظاہر ہوتا ہے، یسوع توما پر ظاہر ہوتا ہے۔

138. پہرہ داروں کو رشوت دینا، متی 28باب: 11-15

139. اماؤ س، لوقا 24باب: 13-35

140. گلیل کی جھیل پر، یوحنا 21 باب: 1-25؛ یسوع پطرس کو معاف کرتا ہے، یوحنا کے بارے میں کیا ہے۔

141. انجیل کا مقصد، یوحنا 20 باب: 31-30؛

142. بڑا حکم، متی 28 باب: 20-16؛ یسعیاہ 49باب: 1-7

143. یسوع کا اوپر اُٹھایا جانا، اعمال 1 باب: 3-11

144. روح القدس، اعمال 2 باب: 47-1؛ پطرس کی تعلیمات تو بہ کرو اور بپتسمہ یافتہ رہو، کلیسیاء کی رفاقت، اتمام، یو ایل 2 باب: 32-28؛ زبور 16: 11-8؛ زبور 110-1؛ یسعیاہ 52 باب: 15-13؛ عبرانیوں 1 باب: 4-1؛ فلپیوں 2 باب: 5-11

کتاب،

يسوع کی زندگی

استعمال کی جا سکتی ہے:

- انجیل کی بشارت
- شاگردی
- مشورت
- خاندانی عبادت
- ذاتی عبادت
- سنڈے اسکول

مواد استعمال کرنے کے لیئے مشتمل ہے

”اور کسی دوسرے وسیلے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔“

[اعمال 4 باب: 12]

زندگی کے کلام کی کارفرمائی، پی او بکس 1464، پٹس برگ، CA94565 سوالات؟ توضیح؟ ٹیکسٹ 4007-925726